باب 1

س.1 معاشیات کی تعریف اس طرح کریں جیسا کہ ایڈم اسمتھ نے بیان کیا ہے؟

جواب: معاشیات کے آباؤ اجداد ایڈم سمتھ معاشیات کو ایک سائنس سمجھتے ہیں جو پیداوار، کھپت، تقسیم اور دولت کے تبادلے کے عمل کا مطالعہ کرتی ہے۔ ان کے مطابق: معاشیات ان عوامل کی جانچ پڑتال کرتی ہے جو کسی ملک کی دولت اور اس کی ترقی کا تعین کرتے ہیں۔

معاشیات کو دولت کی سائنس کے طور پر تعریف نے سترہویں اور اٹھارویں صدی میں بہت زیادہ الجھن اور غلط فہمی پیدا کی۔ دراصل اس زمانے میں مذہب اور اخلاقیات کی مضبوط گرفت تھی۔

دولت اور دولت کو گھٹیا اور گھٹیا چیزوں کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ چونکہ معاشیات کی سائنس کو دولت کی سائنس کے طور پر بیان کیا گیا تھا، لہذا 19 ویں صدی کے خطوط کے مردوں، جیسے رسکن، کارلائل اور میتھیو آرنلڈ نے اس پر شدید تنقید کی۔ معاشیات کو اس طرح لیا گیا تھا۔ "روٹی اور مکھن سائنس"۔ جیسا کہ "انجیل اور مامون"۔ ایک "سائنس جو خود غرضی اور پیسے سے محبت سکھاتی ہے"۔ ایک "تاریک اور مایوس کن سائنس" کے طور پر؛ ایک "کی سائنس" کے طور پر. یہ الزام لگایا گیا تھا کہ معاشیات نے زندگی کی اعلی قیمت کو نظر انداز کیا ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

س.2 مارشل کی معاشیات کی تعریف کی اہم خصوصیات لکھیں۔

جواب: مارشل کی طرف سے دی گئی مادی فلاح و بہبود کی تعریف میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔

سب سے پہلے، یہ ایک معاشرے میں رہنے والے عام افراد کا مطالعہ ہے. یہ الگ تھلگ افراد کا مطالعہ نہیں کرتا ہے.

دوسری بات یہ ہے کہ اس میں صرف انسان کے معاشی پہلو کا مطالعہ کیا گیا ہے اور اسے مذہبی، سماجی اور سیاسی جیسے کسی دوسرے پہلو سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ واضح طور پر، اس کا تعلق اس بات سے ہے کہ آدمی اپنی آمدنی کیسے کماتا ہے اور وہ اسے کس طرح خرچ کرتا ہے.

تیسری بات یہ ہے کہ یہ صرف فلاح و بہبود کی مادی ضروریات یا مادی فلاح و بہبود کے اسباب کا مطالعہ کرتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

چوتھی بات یہ ہے کہ وہ دولت کو معاشی سرگرمیوں کا حصہ نہیں سمجھتا۔ دولت صرف انسانی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لئے مانگی جاتی ہے۔

س.3 مارشل کی معاشیات کی تعریف پر رابنز نے کیا مقاصد اٹھائے ہیں؟

جواب: رابنز نے مارشل پر مندرجہ ذیل اعتراضات اٹھائے۔

میں. اس نے معاشیات کے دائرہ کار کو محدود کر دیا ہے۔

دوم. معاشیات اور فلاح و بہبود کے درمیان تعلق غلط نقطہ نظر ہے

سوم. فلاح و بہبود ایک مبہم تصور ہے اور اسے مقداری طور پر ناپا نہیں جاسکتا۔

چہارم۔ یہ کردار میں تجزیاتی ہونے کے بجائے درجہ بندی ہے

V. اس میں اخلاقی فیصلہ شامل ہے:

رابنز کے مطابق،

معاشیات ایک مثبت سائنس ہونے کے ناطے اختتام کے حوالے سے غیر جانبدار ہے۔ اخلاقی فیصلہ اور فیصلہ دینا اس کا کام نہیں ہونا چاہئے۔ کیا اچھا ہے اور کیا برا ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

س.4 مارشل کی تعریف کی خوبیاں کیا ہیں؟

جواب: مارشل کی تعریف کی خوبیاں

1. مارشل کی تعریف واضح طور پر معاشیات کے دائرہ کار کی وضاحت کرتی ہے۔

2. یہ صرف ایک عام آدمی کی مادی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

3. یہ تعریف واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ معاشیات ایک سماجی سائنس ہے۔ یہ نہ تو خالص سائنس ہے اور نہ ہی فن۔ یہ صرف سماجی علوم میں سے ایک ہے.

4. یہ تعریف اس معنی میں درجہ بندی کی تعریف ہے کہ یہ معاشی سرگرمیوں کو دو قسموں میں درجہ بندی کرتی ہے جیسے مادی فلاح و بہبود اور غیر مادی بہبود۔ اسی طرح، مردوں کو عام اور غیر معمولی کے طور پر درجہ بندی کیا جاتا ہے.

س.5 مارشل کی تعریف کے مختصر آنے یا خرابیاں یا خامیاں کیا ہیں؟

جواب: مارشل کی تعریف کی تفصیلات

1932 کے بعد مارشل کی تعریف کو مندرجہ ذیل بنیادوں پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

میں. اس نے معاشیات کو زندگی کے عام کاروبار میں انسان کے مطالعہ تک محدود کر دیا۔

دوم. یہ معاشیات کے دائرہ کار کو محدود کرتا ہے

سوم. مادی فلاح و بہبود کا تصور واضح نہیں ہے

4. یہ تعریف فطرت میں صرف ایک درجہ بندی ہے۔ یہ سائنسی طور پر یہ وضاحت نہیں کرتا کہ معاشیات کے مرکزی مسئلے سے نمٹا گیا ہے۔

v. یہ مثبت سائنسی کردار کو نظر انداز کرتا ہے:

6. اس کا تعلق عملی طرز زندگی سے نہیں ہے۔

7. یہ معاشی سرگرمیوں کے میدان کو محدود کرتا ہے۔

س.6 معاشیات کی تعریف اس طرح کریں جیسا کہ رابنز نے بیان کیا ہے؟ اس کی بنیادی تجاویز کیا ہیں؟

جواب: رابنز کے مطابق،

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

"معاشیات وہ سائنس ہے جو انسانی طرز عمل کا مطالعہ اس طرح کرتی ہے کہ اس کے مقاصد اور خوف کے ذرائع کے درمیان تعلق ہے جس کے متبادل استعمال ہوتے ہیں"

یہ تعریف، در حقیقت، مندرجہ ذیل چار بنیادی تجاویز پر مبنی ہے، یعنی.

أ. انسان کی خواہشات لامحدود ہیں

ب. ان کو پورا کرنے کے لئے وسائل محدود ہیں

ج. خواہشات اتنی اہم نہیں ہیں

د. ذرائع کے متبادل استعمال ہیں.

JOIN
FOR
MORE!!!

س.7 روبن کی تعریف کی خوبیاں کیا ہیں ؟

جواب: روبن کی تعریف کی خوبیاں

روبن کی معاشیات کی تعریف کی اہم خوبیاں مندرجہ ذیل اقسام کی ہیں۔

میں. رابنز نے معاشیات کو مثبت سائنس کا درجہ دیا

دوم. رابنز نے معاشیات کو تجزیاتی انداز میں بیان کیا۔ انہوں نے اپنی تعریف کچھ ٹھوس وجوہات پر مبنی کی۔

سوم. رابنز کی تعریف واضح طور پر معاشیات کے دائرہ کار کی وضاحت کرتی ہے۔

4. رابنز کی تعریف عالمگیر طور پر لاگو ہے کیونکہ اس کا تعلق محدود وسائل اور لامحدود ضروریات سے ہے۔

v. یہ معاشیات کے مرکزی مسائل کی نشاندہی کرتا ہے

6. یہ انسانی طرز عمل کے تصور کو واضح کرتا ہے۔

س.8 کیا معاشیات محض ایک مثبت سائنس ہے یا ایک معیاری سائنس بھی؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: جے این کینز کے مطابق،

"ایک مثبت سائنس کی تعریف اس بارے میں منظم علم کے ایک جسم کے طور پر کی جاسکتی ہے: دوسری طرف ایک معیاری سائنس، ایک منظم علم کا ایک مجموعہ ہے جو کیا ہونا چاہئے کے معیار سے متعلق ہے، اور اس کا تعلق آئیڈیل سے ہے جو اصل سے مختلف ہے. دوسرے لفظوں میں، ایک مثبت سائنس چیزوں سے اسی طرح نمٹتی ہے جیسے وہ ہیں. ایک معیاری سائنس، اس کے برعکس، چیزوں سے متعلق ہے، جیسا کہ انہیں ہونا چاہئے."

آج کے ایک عظیم ماہر معاشیات کے مطابق؛ ملٹن فریڈمین

"مثبت معاشیات اس بات سے متعلق ہے کہ معاشی مسئلے کو کس طرح حل کیا جاتا ہے، اس کے برعکس، معاشی مسئلے کو کس طرح حل کیا جانا چاہئے"

JOIN FOR MORE!!!

پرانے انگریزی کلاسیکی اسکول کے ماہر معاشیات صرف معاشیات کے مثبت پہلو پر یقین رکھتے تھے۔ تاہم جرمنی کے تاریخی مکتب فکر کے ماہرین معاشیات اس کے بالکل برعکس رائے رکھتے ہیں۔ ان کا پختہ یقین تھا کہ معاشیات ایک مثبت اور معیاری سائنس ہونی چاہیے۔ ان کے مطابق، تمام معاشی سرگرمیوں کو اخلاقی نقطہ نظر کے تحت چلایا جانا چاہئے. ہمارے دور کے ماہرین معاشیات کا بھی یہی نظریہ ہے۔

س.9 کیا معاشیات محض ایک سائنس ہے اور ایک فن بھی ہے؟

جواب: "سائنس" کی اصطلاح کینز نے علم کے ایک منظم جسم کے طور پر بیان کی ہے جو اسباب اور اثرات کے درمیان تعلق کا پتہ لگاتا ہے۔ معاشیات پر اس تعریف کا اطلاق کرتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں کہ یہ علم کی وہ شاخ ہے جس میں مختلف متعلقہ حقائق کو منظم طریقے سے جمع کیا گیا ہے، درجہ بندی کی گئی ہے اور تجزیہ کیا گیا ہے. اس نقطہ نظر سے معاشیات ایک مکمل سائنس ہے کیونکہ یہ اپنی تحقیقات اور تجزیہ میں سائنسی طریقوں کا استعمال کرتی ہے۔

جے این کینز کے مطابق،

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

"ایک آرٹ ایک مخصوص مقصد کے حصول کے لئے قواعد کا ایک نظام ہے. "آرٹ کی اس تعریف کو لاگو کرتے ہوئے، معاشیات کو بھی ایک آرٹ سمجھا جاسکتا ہے۔ معاشیات کی کئی شاخیں ہیں جو معاشی مسائل کے حل میں عملی رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ لہٰذا یہ کہنا مناسب ہوگا کہ معاشیات ایک سائنس اور فن دونوں ہے اور کوسانے جو کچھ کہا اس میں بہت سچائی ہے۔

"سائنس کو آرٹ کی ضرورت ہے۔ آرٹ کو سائنس کی ضرورت ہوتی ہے، ہر ایک دوسرے کا ضامن ہوتا ہے۔

س.10 معاشی قوانین کی خصوصیات کیا ہیں؟

<u>جواب: کہا جاتا ہے</u> کہ معاشی قوانین میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔

معاشی قوانین کو فرضی یا مشروط یا مفروضہ کہا جاتا ہے کیونکہ وہ تکمیل یا کچھ شرائط پر مبنی ہوتے ہیں۔

JOIN FOR MORE!!!

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ معاشی قوانین معاشی رجحانات کے بیانات ہیں۔ وہ ناگزیر ہیں اور صرف اسی صورت میں ہونا یقینی ہے جب کچھ ضروری شرائط کو پورا کیا جائے۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ قدرتی قوانین کے مقابلے میں معاشی قوانین غیر واضح اور غلط ہیں۔

س.11 معاشی قوانین کس طرح تخریبی طریقہ کار سے اخذ کیے جاتے ہیں؟

<u>جواب:</u> تخریبی طریقہ کار کے مطابق استدلال کے عمل کے ذریعے عام سچائی سے نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔ معاشیات میں انسانی فطرت سے متعلق حقائق کو تسلیم کیا جاتا ہے اور ان کی بنیاد پر معاشی قوانین کی شکل میں کچھ نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، یہ ایک عام سوچ ہے کہ مرد مکمل طور پر اپنی زندگی میں اپنی ذاتی دلچسپی سے متاثر ہوتے ہیں. چونکہ رضا ایک آدمی ہے، اس لیے وہ خود بھی اپنے مفادات کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔

.بیکن نے کٹوتی کے طریقہ کار کو ایک اترنے والے عمل کے طور پر بیان کیا جس میں ہم عام سے خاص طور پر آگے بڑھتے ہیں۔ کٹوتی کے طریقہ کار کو تجزیاتی، خلاصہ یا ترجیحی طریقہ کار کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.12 تجربی طریقہ کار کی خوبیاں اور خامیاں کیا ہیں؟

سال: خوبیاں:

تجربی طریقہ کار میں مندرجہ ذیل خوبیاں ہیں۔

1. تجزیاتی ہونے کی وجہ سے، یہ سادہ، درست اور منطق پر مبنی ہے.

2. یہ حقیقت کے زیادہ قریب ہے.

3. یہ بعض حقائق سے نتائج کو کاٹنے کا ایک طاقتور طریقہ ہے۔

4. کٹوتی میں ریاضی کا استعمال معاشی تجزیے میں درستگی اور وضاحت ہے۔

5. اس سے ایسے نتائج اخذ کرنے میں مدد ملتی ہے جو عالمگیر صداقت کے حامل ہیں۔

JOIN FOR MORE!!!

:Demerits

کچھ قابل ذکر خوبیاں ہونے کے باوجود، یہ طریقہ فطرت کی پیروی کرنے کے کچھ نقصانات سے بھی آزاد نہیں ہے.

1. یہ اس کی اہمیت کو ثابت کر سکتا ہے کیونکہ ایک سادہ اور درست طریقہ بھی کبھی کبھی درست ہونے سے آزاد ہے.

2. یہ طریقہ کسی حد تک تجریدی ہے۔ لہٰذا، آئی ٹی کو مختلف احاطے سے نتیجہ اخذ کرنے میں دماغ کی زبردست مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔

3. اکثر اس طریقہ کار سے اخذ کردہ نتائج عالمی سطح پر لاگو نہیں ہوتے ہیں. پروفیسر لرنر، اس پہلو کے بارے میں، اسے "آرم چیئر تجزیہ" کے طور پر بیان کرتے ہیں.

سوال نمبر 13 انڈکٹیو میتھڈ کے ذریعہ معاشی قوانین کس طرح اخذ کیے جاتے ہیں؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: انڈکٹو میتھڈ مخصوص حقائق سے عمومی اصولوں تک استدلال کا عمل ہے۔ بیکون اسے "چڑھنے کا عمل" کے طور پر بیان کرتا ہے، ہم حقائق جمع کرتے ہیں، انہیں ترتیب دیتے ہیں اور پھر عام نتیجہ اخذ کرتے ہیں.

انڈکشن میتھڈ کو "تاریخی طریقہ" اور "تجرباتی طریقہ" بھی کہا جاتا ہے۔

اس طریقہ کار کے تحت تجربے اور مشاہدات کی بنیاد پر معاشی عمومیت حاصل کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے، ایک مخصوص معاشی صورتحال کے بارے میں اعداد و شمار جمع کیے جاتے ہیں. اس میں چار مراحل شامل ہیں:

میں. مشاہدے

دوم. مفروضے کی تشکیل:

سوم. عمومیت

4. اثبات.

JOIN
FOR
MORE!!!

س.14 انڈکٹو طریقہ کار کی خوبیاں اور خامیاں کیا ہیں؟

سال: خوبیاں:

اس طریقہ کار کی اہم خوبیاں درج ذیل ہیں:

میں. چونکہ یہ حقائق پر مبنی ہے اور ان کی وضاحت کرتا ہے جیسے وہ اصل میں ہیں، لہذا یہ ایک حقیقت پسندانہ طریقہ ہے۔

دوم. چونکہ یہ عام اصولوں کو دریافت اور ثابت کرتا ہے، لہذا یہ مستقبل کی تحقیقات میں مددگار ہے۔

سوم. یہ شماریاتی تکنیک کا استعمال کرتا ہے اور معاشی مسائل کی ایک وسیع رینج کا تجزیہ کرتا ہے. لہذا، یہ ایک زیادہ قابل اعتماد طریقہ ہے.

4. چونکہ بدلتے ہوئے معاشی رجحان کا تجزیہ تجربات کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہے، لہذا نتائج ہو سکتے ہیں اور اصلاحی اقدامات اٹھائے جا سکتے ہیں۔ لہذا، یہ ایک متحرک ہے.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

:Demerits

اس طریقہ کار کی اہم کمزوریاں مندرجہ ذیل ہیں:

میں. یہ نہ صرف وقت طلب عمل ہے بلکہ مہنگا بھی ہے۔

دوم. کیس، ناکافی اعداد و شمار سے نتائج اخذ کیے جاتے ہیں جو اخذ کردہ اصول ناقابل اعتماد ہو سکتے ہیں.

سوم. اعداد و شمار جمع کرنے کا عمل بذات خود بہت مشکل کام ہے۔ میرے اعداد و شمار کو جمع کرنے میں استعمال ہونے والے ذرائع اور طریقے تجزیہ سے تجزیہ تک مختلف ہو سکتے ہیں۔ لہذا، نتیجہ ایک ہی مسئلے کے ساتھ بھی مختلف ہو سکتا ہے.

JOIN FOR MORE!!!

س.15 مائیکرو اکنامکس کیا ہے؟ مطالعہ کے شعبوں کا دائرہ کار کیا ہے؟

جواب: کے ای بولڈنگ کے مطابق،

"مائیکرو اکنامکس کا تعلق مخصوص معاشی اکائیوں سے ہے اور ان انفرادی اکائیوں کے طرز عمل پر تفصیلی غور و خوض ہے۔ مائیکرو اکنامکس میں، ہم درختوں کی جانچ کرتے ہیں، جنگل کی نہیں.

مائیکرو اکنامکس ہمارے معاشی نظام کے انتہائی مخصوص جزو کے کیڑے کی آنکھ حاصل کرنے میں مفید ہے۔

مطالعہ کے شعبوں کا دائرہ کار:

مائیکرو اکنامکس مطالعہ کے مندرجہ ذیل شعبوں کا احاطہ کرتا ہے۔

1. قیمت کا نظریہ:

پرائس تھیوری میں، دو اہم معاشی عوامل — طلب اور رسد پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

2. صارفین کا نظریہ رویہ:

یہ نظریہ اس اہم معاشی مسئلے سے متعلق ہے کہ کس طرح صارفین اپنے محدود اخراجات سے زیادہ سے زیادہ اطمینان حاصل کر سکتے ہیں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

3. نظریہ فرموں کا طرز عمل:

یہ نظریہ مختلف قسم کی فرموں کی رہنمائی کرتا ہے کہ وہ کس طرح زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کر سکتے ہیں۔

4. پیداوار کا نظریہ:

یہ نظریہ لاگت کے قوانین کی واپسی کے تین اہم قوانین سے متعلق ہے۔

س.16 مائیکرو اکنامکس کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں؟

<u>جواب:</u> مائیکرو اکنامکس کے بہت سے نظریاتی اور عملی فوائد ہیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

1. آزاد منڈی کی معیشت کے کام کو سمجھنے کے لئے رہنمائی
2. وسائل کے موثر روزگار کے لئے رہنمائی
3. ٹیکس کے کچھ مسائل کو سمجھنے کے لئے رہنمائی
4. بین الاقوامی عہدیداروں کے لئے رہنمائی
5. کاروباری عہدیداروں کے لئے رہنمائی
6. ماڈل کی تعمیر اور استعمال کے لئے رہنمائی.

سوال نمبر 17 میکرو اکنامکس کیا ہے؟ اس کا دائرہ کار یا مطالعہ کے شعبے کیا ہیں؟

<u>جواب:</u> میکرو اکنامکس مجموعی طور پر یا مکمل طور پر پورے معاشی نظام کے طرز عمل یا کام سے متعلق ہے۔ یہ پوری معیشت کا احاطہ کرنے والے اوسط کے مجموعے کی تکمیل ہے، جیسے قومی آمدنی، قومی پیداوار، کل روزگار، کل سرمایہ کاری، کل کھپت، مجموعی بچت، مجموعی رسد، مجموعی طلب اور عام قیمت کی سطح۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

کے ای بولڈنگ کے مطابق:

میکرو اکنامکس کا تعلق انفرادی مقداروں سے نہیں بلکہ ان مقداروں کے مجموعے سے ہے، انفرادی آمدنی سے نہیں بلکہ قومی آمدنی سے، انفرادی قیمتوں کی سطح سے نہیں، انفرادی پیداوار سے نہیں بلکہ قومی پیداوار سے۔

مطالعہ کے شعبوں کا دائرہ کار:

میں. یہ قومی آمدنی کے نظریہ اور اس کے مختلف متعلقہ تصورات کا مطالعہ کرتا ہے۔

دوم. یہ قومی آمدنی کے تین اہم عوامل سے متعلق ہے مثال کے طور پر کھپت، بچت اور سرمایہ کاری.

سوم. یہ کھپت کے مختلف نظریات کا بھی مطالعہ کرتا ہے. ملٹی پلائیر کا نظریہ اور ایکسلریشن کا نظریہ بھی مطالعہ کیا جاتا ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

4. یہ افراط زر اور افراط زر کے نظریات کے ساتھ ساتھ ان کی وجوہات اور اثرات کا بھی مطالعہ کرتا ہے۔ اس میں پیسے کی مقدار کے نظریہ کے مطالعہ کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔

v. یہ مالیاتی کے افعال کا بھی مطالعہ کرتا ہے.

6. یہ مالیاتی نظریہ کے دائرہ کار پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔

7. یہ کسی ملک کی اقتصادی ترقی سے متعلق مختلف نظریات، نقطہ نظر اور ماڈلز کا بھی مطالعہ کرتا ہے۔

کاروباری دنیا کو بہت سے اتار چڑھاؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نشیب و فراز۔ میکرو اکنامکس بھی ان پر بحث کرتا ہے، میکرو اکنامکس ان نظریات کا بھی مطالعہ کرتا ہے جو وضاحت کرتے ہیں کہ بین الاقوامی تجارت کیسے ہوتی ہے اور بین الاقوامی تجارت سے حاصل ہونے والے فوائد کو کس طرح تقسیم کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 18 مائیکرو اکنامکس اور میکرو اکنامکس کے درمیان فرق کریں؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب:

میکرواکنامکس	مائیکرواکنامکس
میکرواکنامکس مجموعی طور پر معیشت یا اس کے مجموعی اور اوسط سے متعلق ہے	مائیکرواکنامکس چھوٹی اقتصادی اکائیوں کا مطالعہ ہے
جیسے قومی آمدنی، قومی پیداوار، قیمت کی سطح، بین الاقوامی کھپت اور بچت، سرمایہ کاری اور روزگار	جیسے مخصوص فرمیں، خاص گھرانے، انفرادی قیمتیں، اجرتیں، آمدنی، انفرادی صنعتیں اور مخصوص اجناس
یہ معیشت کو مکمل طور پر اور مجموعی طور پر جانچتا ہے۔	مائیکرواکنامک معیشت کے چھوٹے اجزاء کے طرز عمل کا مطالعہ کرتے ہیں.
میکرواکنامکس کو آمدنی، پیداوار اور روزگار کا نظریہ بھی کہا جاتا ہے۔	مائیکرواکنامکس کو تھیوری آف پرائس کے نام سے جانا جاتا ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.19 میکرواکنامکس کی اہمیت اور اہمیت پر تبادلہ خیال کریں؟

جواب: میکرواکنامکس کی اہمیت اور اہمیت

مندرجہ ذیل فوائد میکرواکنامکس کی اہمیت اور اہمیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔

میں. یہ اقتصادی پالیسیوں کی تشکیل کے لئے ایک مضبوط بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے.

دوم. یہ ایک معاشی نظام کے کام کو سمجھنے میں مدد گار ہے

سوم. یہ معاشی ترقی کے نظریات کی تشکیل میں مدد گار ہے

4. یہ افراط زر اور افراط زر کی صورتحال پر قابو پانے میں مدد گار ہے

v. یہ معیشت کی مجموعی کارکردگی کا تخمینہ لگانے میں مدد گار ہے

6. یہ ہے بین الاقوامی اقتصادی امور کے بارے میں معلومات فراہم کریں

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

7. یہ مائیکرو اکنامکس کے نظریات تیار کرنے میں مددگار ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب#2

پیداوار کا نظریہ اور عوامل

س.1 پیداوار کی وضاحت کریں اور پیداوار کے عنصر کو نام دیں؟

سال: پیداوار

پیداوار کی اصطلاح سے مراد وہ انسان ہیں جن کے نتیجے میں ضروریات کی تکمیل کے لئے استعمال ہونے والی اشیاء اور خدمات کی تخلیق ہوتی ہے۔ اس طرح کی اشیاء اور خدمات ایک قیمت کا حکم دیتی ہیں اور ضروریات کی تسکین کے لئے استعمال کی جاتی ہیں. اس کا مطلب یہ ہے کہ پیداوار میں وہ انسانی کوششیں شامل ہیں جو کسی چیز میں افادیت پیدا کرتی ہیں اور اس میں تبادلے کی قدر میں اضافہ کرتی ہیں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

پیداوار کے عوامل:

پیداوار کا عنصر وہ عنصر یا ایجنٹ یا ان پٹ ہیں جو اپنے مشترکہ اور باہمی عمل کے ذریعے پیداوار کو ممکن بناتے ہیں۔ وہ ہیں: زمین، سرمایہ اور تنظیم یا انٹرپرینیورشپ. جدید ماہرین معاشیات انہیں پیداواری خدمات یا حال ہی میں محض ان پٹ کہتے ہیں۔

س.2 پیداوار کے عوامل کی نسبتاً اہمیت کی وضاحت کریں؟

جواب: پیداوار کے عوامل کی نسبتاً اہمیت:

ہر چیز کی پیداوار پیداوار کے چاروں عوامل کی ہم آہنگی کا نتیجہ ہے۔ اس حقیقت کی وجہ سے، تمام عوامل یکساں اہمیت رکھتے ہیں. پیداوار کے عمل میں، ان میں سے ایک غائب ہے اور دوسرا غیر مؤثر ہو جاتا ہے. ایک چیز پیدا کرنے کے لئے ہر ایک کی موجودگی ضروری ہے۔ ہر عنصر کا مالک دوسروں کے مقابلے میں زیادہ اہمیت کا دعوی کرتا ہے۔ ایک سرمایہ دار سرمائے کو پہلا مقام دیتا ہے۔ مزدور سے مزدوری کرنے کے لیے، زمیندار سے زمین تک، جب کہ ایک کاروباری ادارہ اپنے اعلیٰ ہونے کے دعوے کو آگے بڑھانے میں پیچھے نہیں رہتا۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

کلاسیکی ماہرین معاشیات کا خیال ہے کہ پیداوار کے تمام عوامل میں سے، چونکہ محنت ایک فعال کردار ادا کرتی ہے اور پوری پیداواری مشینری کو آپریشن میں لاتی ہے، لہذا، یہ دیگر تمام عوامل کے مقابلے میں پیداوار کا سب سے فعال عنصر ہے۔ زمین ایک غیر فعال مادی دولت ہے۔ سرمایہ بھی پیداوار کا ثانوی عنصر ہونے کے ناطے غیر فعال کردار ادا کرتا ہے۔ یہ دراصل زمین اور مزدوری سے ماخوذ ہے، اور اسی وجہ سے اسے "ذخیرہ شدہ مزدوری" کا نام دیا گیا ہے۔ جبکہ تنظیم اور انٹرپرائز انسانی سرگرمیوں کی خصوصی شکلیں ہیں۔

کچھ ماہرین اقتصادیات کی رائے ہے کہ پیداوار کے صرف دو عوامل ہیں۔ زمین اور مزدوری۔ ان کا کہنا ہے کہ سرمائے کو انسانی محنت سے قدرت کے تحفے سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ محض پیداوار کا ایک آلہ ہے۔ اس طرح انٹرپرائز اور تنظیم صرف خاص قسم کی مزدوری ہیں۔ زمین اور مزدوری پیداوار کے بنیادی عوامل ہیں جبکہ سرمایہ یا تنظیم اور انٹرپرائز صرف ثانوی ہیں۔

JOIN FOR MORE!!!

س.3 زمین کی وضاحت کریں۔ پیداوار کے عنصر کے طور پر زمین کی اہمیت کی وضاحت کریں؟

جواب: ایل ایم فریز زمین کی تعریف اس طرح کرتے ہیں:

"زمین سے مراد وہ تمام قدرتی وسائل ہیں جو آمدنی حاصل کرتے ہیں یا جن کی زر مبادلہ کی قیمت ہوتی ہے۔ یہ ان قدرتی وسائل کی نمائندگی کرتا ہے جو اصل میں یا ممکنہ طور پر مفید اور ڈرانے والے ہیں۔

ہم زمین میں اس کی مٹی اور زرخیزی کے علاوہ قدرتی قوتوں جیسے گرمی، ہوا، بارش، اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ شامل کر سکتے ہیں.

پیداوار کے عنصر کے طور پر زمین کی اہمیت:

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

زمین پیداوار کا ایک بنیادی عنصر ہے۔ زمین کے بغیر کسی بھی قسم کی پیداوار ممکن نہیں ہے۔ چاہے کوئی بھی ہو، انسان مشینری اور مہارت کی مدد سے بھی اپنی کوششوں کو بروئے کار لا سکتا ہے۔ وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتا جب تک کہ اس کی کوششوں کی حمایت کرنے کے لئے زمین نہ ہو۔ یہ وہ زمین ہے، جس میں سے ہمیں بہت سی اشیاء ملتی ہیں جو ہماری ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔

مختصر طور پر، زمین پیداوار کا ایک بنیادی عنصر ہے۔ اس کے بغیر کچھ بھی پیدا نہیں کیا جا سکتا یہاں تک کہ انسان کی بقا بھی اس پر منحصر ہے۔

س.4 زمین کی کارکردگی کی وضاحت کریں اور ان عوامل کی وضاحت کریں جن پر زمین کی کارکردگی کا انحصار ہے؟

JOIN FOR MORE!!!

جواب: زمین کی کارکردگی کا مطلب:

زمین کے موثر ہونے سے مراد اس کی اہلیت اور اس مقصد کے لئے موزونیت ہے جسے اسے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ پیداوار کے ایک خاص عمل میں زمین کی کارکردگی کی پیمائش اس کی پیداواری صلاحیت سے کی جاتی ہے۔ پیداواری صلاحیت زیادہ ہے، کارکردگی اتنی ہی زیادہ ہے، اور اس کے برعکس۔

زمین کی کارکردگی مندرجہ ذیل تین عوامل پر منحصر ہے۔

میں. اندرونی یا قدرتی حالات:

مٹی کی کیمیائی فطرت کی طرح، آب و ہوا اور زیر زمین پانی سب سے اہم ہیں.

دوم. بیرونی یا بیرونی حالات:

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

یہ شرائط زمین کے محل وقوع، نقل وحمل کے سستے اور فوری ذرائع کی دستیابی اور پیداوار میں اس کے استعمال کے طریقے سے متعلق ہیں۔

سوم. انسانی وسائل کی منظم صلاحیت:

زمین کی کارکردگی کا انحصار ملک کے انسانی وسائل کی منظم صلاحیت پر بھی ہے۔

س.5 اس سے کیا مراد ہے کام کرنا؟ محنت کی کارکردگی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: محنت کے معنی:

معاشیات میں، لیبر کی اصطلاح وسیع تر معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس میں جسمانی اور ذہنی دونوں طرح کے کام شامل ہیں جو کچھ مالی انعام کے لئے کیے جاتے ہیں۔ ایس ای تھامس کے مطابق،

"محنت جسم یا دماغ کی تمام انسانی کوششوں پر مشتمل ہے جو ثواب کی امید میں کی جاتی ہیں۔

محنت کی کارکردگی کے معنی:

محنت کی کارکردگی سے مراد پیداواری صلاحیت یا مزدور کو کام کرنے کی صلاحیت ہے۔ درحقیقت یہ ایک مزدور کی خوبی ہے کہ وہ کسی مخصوص مدت کے دوران دوسروں کے مقابلے میں زیادہ سے زیادہ اور بہتر کام یا دونوں کرے۔ یہ مزدوروں کا معیاری پہلو ہے۔ کسی ملک کے مزدوروں میں یہ خوبی جتنی زیادہ ہو گی، وہ اتنے ہی زیادہ موثر ہوں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ محنت کی کارکردگی نسبتا تصور ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ جاپانی کارکن پاکستانی کارکنوں کے مقابلے میں زیادہ موثر ہیں تو ہم دونوں کی کارکردگی کا موازنہ کرتے ہیں۔

JOIN FOR MORE!!!

س.6 کارکردگی کے عوامل کیا ہیں کام کرنا؟

جواب: 1. **ذاتی خصوصیات:** وہ شامل ہیں

میں. نسلی خصوصیات

دوم. موروثی یا آبائی خصوصیات

سوم. معیار زندگی

.4 انفرادی خصوصیات

.v تعلیم و تربیت

JOIN
FOR
MORE!!!

.2 **کام کے حالات:** مثلاً

میں. فیکٹری کا ماحول

دوم. کام کے اوقات کی لمبائی

سوم. امکانات اور ترقی

.4 مناسب اجرت

.v مشینوں کی حالت

.6 موثر انتظام

.3 **سماجی، مذہبی اور سیاسی حالات:** مثلاً

میں. معاشرتی حالات

دوم. مذہبی حالات

سوم. سیاسی حالات

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.7 سرمائے کی وضاحت کریں؟ سرمائے کے افعال کیا ہیں؟

جواب: سرمائے کے معنی:

سرمائے کی تعریف "پیداوار کے پیداواری ذرائع" کے طور پر کی گئی ہے، یعنی پیداوار سے انسان ساختہ. ان کی تعریف سرمائے کو زمین اور مزدوری دونوں سے الگ کرتی ہے کیونکہ وہ پیدا ہونے والے عوامل نہیں ہیں۔ وہ درحقیقت پیداوار کے بنیادی یا اصل عوامل ہیں۔

سرمائے کی ایک درست تعریف پروفیسر رچرڈ ٹی گل نے دی ہے، ان کے مطابق:

"کسی ملک کا دارالحکومت اس کی پیداوار یا انسانی ساختہ پیداوار کے ذرائع کا ذخیرہ ہوتا ہے، جس میں عمارت، فیکٹریاں، مشینری، اوزار، سازوسامان اور سامان کی انوینٹریز جیسی اشیاء شامل ہوتی ہیں۔

JOIN FOR MORE!!!

سرمائے کے افعال:

آج، سرمائے کے بغیر کسی بھی قسم کی پیداوار تقریباً ناممکن ہو گئی ہے. سرمائے کے اہم افعال یہ ہیں:

میں. یہ پیداوار کے دیگر عوامل کی پیداواری کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے.

دوم. اس سے وسائل کا استحصال کرنے میں مدد ملتی ہے۔

سوم. اس سے اقتصادی ترقی کی شرح کو تیز کرنے میں مدد ملتی ہے۔

4. اس سے تقسیم کا فائدہ حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے کام کرنا.

v. اس سے برآمدات کو آسان بنانے میں مدد ملتی ہے۔

6. یہ مقدار بڑھانے اور معیار کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے.

7. یہ انسانی اور مادی وسائل کی نقل و حرکت کو بڑھانے میں مدد کرتا ہے.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

8. آئی ٹی ملازمت کے مواقع پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے.

9. یہ بڑے پیمانے پر پیداوار اور زیادہ سے زیادہ مہارت کو ممکن بناتا ہے.

س.8 سرمائے کی تشکیل سے کیا مراد ہے؟ سرمائے کی تشکیل کے عمل کی وضاحت کریں؟

جواب: سرمائے کی تشکیل کے معنی:

سرمائے کی تشکیل یا جمع کا مطلب کسی ملک میں اسٹاک یا حقیقی سرمائے کی اشیاء میں اضافہ ہے۔ کیپٹل گڈز کی اصطلاح سے مراد وہ تمام پیداواری ذرائع ہیں جو مزید پیداوار کے لئے استعمال ہوتے ہیں، جیسے سڑکیں، ریلوے، ڈیم، بیراج، نہریں، فیکٹریاں، مشینیں، اوزار، آلہ، بیج اور کھاد وغیرہ۔

JOIN FOR MORE!!!

پروفیسر نورکس کے مطابق:

"سرمائے کی تشکیل معاشرے کے موجودہ دستیاب وسائل کے ایک حصے کو کیپیٹل گڈز کے اسٹاک کو بڑھانے کے مقصد سے موڑنے کا ایک عمل ہے تاکہ مستقبل میں قابل استعمال پیداوار کی توسیع کو ممکن بنایا جاسکے۔

تعریف، اس بات پر زور دیتی ہے کہ سرمائے کی تشکیل کے لئے بچت ضروری ہے.

سرمائے کی تشکیل کا عمل:

سرمائے کی تشکیل کے عمل میں مندرجہ ذیل اقدامات شامل ہیں۔

1. حجم کی تشکیل میں اضافے میں مندرجہ ذیل تین مراحل شامل ہیں

2. بچتوں کو متحرک کرنا۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

.3 حقیقی اثاثوں کو بچانے کی سرمایہ کاری.

س.9 تنظیم یا انٹرپرینیورشپ کی وضاحت کریں۔ کاروباری تنظیم کی مختلف اقسام کی وضاحت کریں؟

جواب: تنظیم کے معنی:

تنظیم پیداوار کا چوتھا عنصر ہے۔ یہ وہ عنصر ہے جو پیداوار کے دیگر تینوں عوامل یعنی زمین، محنت اور سرمائے کو یکجا کرتا ہے اور پیداوار کو ممکن بناتا ہے۔ پیداوار کے عمل میں اس کے کردار کی وجہ سے اس کے صارف آرگنائزر یا انٹرپرائزر کو جدید دور میں اس کے صارف کی پیداوار کے سب سے اہم عوامل میں سے ایک سمجھا جاتا ہے. آج کل، انٹرپرائزر کے منتظم کو ایک کاروباری شخص کہا جاتا ہے (ایک شخص جو تجارتی کاروبار شروع کرتا ہے یا منظم کرتا ہے، خاص طور پر وہ جس میں مالی خطرہ شامل ہے). وہ وہ اہم آدمی ہے جو دیگر تمام خام مال جمع کرتا ہے، فرنشڈ سامان فروخت کرتا ہے اور نفع و نقصان کا خطرہ برداشت کرتا ہے۔ ان دنوں انہیں "انڈسٹری کا کپتان" مانا جاتا ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

کاروباری تنظیموں کی اقسام:

یہ بہت سے کاروباری ادارے ہیں. ان میں شامل ہیں.

میں. واحد یا واحد یا انفرادی ملکیت

دوم. پارٹنرشپ

سوم. جوائنٹ اسٹاک کمپنی

.4 کوآپریٹو سوسائٹیاں

.v پبلک یا ریاستی ادارے

س.12 واحد ملکیت کی خوبیاں یا فوائد کیا ہیں؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: واحد اور انفرادی ملکیت کی مندرجہ ذیل خوبیاں ہیں۔

میں. شروع کرنے کے لئے آسان

دوم. بند کرنے میں آسان

سوم. فوری فیصلہ

4. چھوٹے سرمائے کی ضرورت

v. گاہکوں کے ساتھ قریبی رابطہ

6. کاروباری راز بدستور برقرار ہیں

7. سے آزاد مزدوروں کے تنازعات

8. سخت محنت کے لئے ذاتی ترغیب دیتا ہے.

JOIN
FOR
MORE!!!

سوال نمبر 13 واحد ملکیت کے نقصانات یا نقصانات کیا ہیں؟

جواب: واحد ملکیت کے نقصانات یا نقصانات:

واحد یا انفرادی ملکیت کچھ چمک دمک سے پاک نہیں ہے۔ وہ مندرجہ ذیل نوعیت کے ہو سکتے ہیں.

میں. تقسیم کی کوئی گنجائش نہیں کام کرنا.

دوم. بڑے پیمانے پر کاروبار کے فوائد حاصل کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے.

سوم. لامحدود ذمہ داری کا نقصان.

4. پیداوار کی اعلی لاگت کا امکان.

v. مشینوں کے استعمال کی محدود گنجائش.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

.6 کم کریڈٹ قابلیت.

.7 تسلسل کی غیر یقینی صورتحال۔

.8 معاشی بحران کا سامنا کرنے کا امکان بہت محدود ہے۔

س.14 شراکت داری کی خوبیاں یا نقصانات کیا ہیں؟

جواب: شراکت داری کی خوبیاں یا فوائد درج ذیل ہیں۔

میں. ترتیب دینے کے لئے آسان.

دوم. زیادہ سرمائے کے فنڈز محفوظ کر سکتے ہیں

سوم. بڑے پیمانے پر پیداوار ممکن ہے

.4 متنوع صلاحیتوں کا استعمال

.v فیصلہ سازی میں تیزی۔

.6 جلد بازی میں کیے گئے فیصلوں کی جانچ پڑتال کریں۔

.7 ذاتی دلچسپی اور پہل.

.8 بڑے قرضوں کی دستیابی۔

JOIN FOR MORE!!!

س.15 شراکت داری کے نقصانات یا نقصانات کی وضاحت کریں؟

جواب: شراکت داری کے نقصانات یا نقصانات:

شراکت داری کے کچھ نقصانات بھی ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل نوعیت کے ہو سکتے ہیں.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

میں.   مستقل مزاجی کا فقدان

دوم.   باہمی اعتماد کا فقدان

سوم.   ذمہ داری کا فقدان

4.   فیصلے میں تاخیر

v.   غیر محدود ذمہ داری

6.   بند کرنا مشکل ہے

JOIN FOR MORE!!!

س.16 جوائنٹ اسٹاک کمپنی کیسے بنائی جاتی ہے؟

جواب: ملک کے قوانین کے مطابق جوائنٹ سٹاک کمپنی بنائی جاتی ہے۔ تاہم پاکستان میں کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تحت جوائنٹ سٹاک کمپنی قائم کی جاسکتی ہے۔ کمپنی کا منصوبہ تیار کرنے کے لئے کم از کم سات افراد ہونے چاہئیں، جنہیں پروموٹر کے نام سے جانا جاتا ہے۔ منصوبہ تیار کرنے کے بعد، وہ جوائنٹ اسٹاک کمپنیوں کے رجسٹرار کو ایک درخواست جمع کرتے ہیں، جس میں دو دستاویزات کے ساتھ ایسی کمپنی قائم کرنے کی اجازت مانگی جاتی ہے، جیسے۔

میں.   ایسوسی ایشن کی یادداشت:

میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کمپنی کا نام، مقصد، حصص کی اقسام اور سرمائے کی رقم وغیرہ پر مشتمل ہے۔ یہ کمپنی کی سب سے اہم اور بنیادی دستاویز ہے. یہ چارٹر ہے جو کمپنی کے بارے میں بنیادی حقائق پر مشتمل ہے.

دوم.   ایسوسی ایشن کے مضامین:

آرٹیکل آف ایسوسی ایشن وہ قواعد وضوابط یا ذیلی قوانین ہیں جو کمپنی کے اندرونی انتظام کو کنٹرول کرتے ہیں۔ وہ ڈائریکٹروں اور افسران کے اختیارات اور فرائض کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو ان کے ذریعہ کاروبار کی مختلف سرگرمیوں کو انجام دینے میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ وہ شیئر ہولڈرز کی میٹنگ، میٹنگ کے اوقات اور شیئر ہولڈرز کے درمیان افسران کے انتخاب کے طریقہ کار کی تفصیلات بھی دیتے ہیں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

یہ دونوں دستاویزات رجسٹرار آف جوائنٹ سٹاک کمپنیز کو جمع کرائی جاتی ہیں۔ اگر قانون کے مطابق مقررہ شرائط پوری ہوں تو وہ ایسی کمپنی بنانے کی اجازت دیتا ہے۔ اجازت حاصل کرنے کے بعد کمپنی اپنے حصص فروخت کرنا شروع کر دیتی ہے اور جوائنٹ اسٹاک کمپنی قائم کرنے کے لئے سرمایہ جمع کرتی ہے۔

سوال نمبر 17 جوائنٹ اسٹاک کمپنی کی خوبیوں یا فوائد کی وضاحت کریں۔

جواب: جوائنٹ اسٹاک کمپنی کے فوائد کی خوبیاں:

مشترکہ اسٹاک کمپنیوں کی خوبیاں یا اہم فوائد درج ذیل ہیں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

میں. بڑے وسائل کو متحرک کرنا

دوم. دائمی وجود

سوم. بڑے پیمانے پر پیداوار کی معاشیات

4. محدود ذمہ داری

v. خصوصی انتظام

6. Permanency

7. سرمائے کو جمع کرنے کے لئے آسان

8. حصص کی منتقلی۔

9. بڑے انٹرپرائز کے لئے موزوں.

x. معاشی جمہوریت کے چیمپیئن۔xi.

سوال نمبر 18 مشترکہ اسٹاک کمپنیوں کے نقصانات یا نقصانات کیا ہیں؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: مشترکہ اسٹاک کمپنیوں کے نقصانات یانقصانات:

مشترکہ اسٹاک کمپنیاں بھی مندرجہ ذیل نوعیت کی کچھ خامیوں سے آزاد نہیں ہیں۔

میں. جدائی کی خرابی بھی مندرجہ ذیل نوعیت کی کچھ خامیوں سے آزاد نہیں ہے۔

دوم. شیئر ہولڈرز کی عدم دلچسپی کی خرابی۔

سوم. شیئر ہولڈرز کی اکثریت کا استحصال۔

4. محدود ذمہ داری کی خرابی.

v. بھاری ٹیکسوں کا بوجھ۔

6. قیاس آرائیوں کی حوصلہ افزائی

7. بڑے پیمانے پر پیداوار کے نقصانات

8. بدعنوانی کو جنم دیتا ہے

9. مزدوروں کے تنازعات عام ہیں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.19 ایک کاروباری شخصیت کے اہم افعال کیا ہیں؟

جواب: ایک کاروباری شخصیت کا اہم کام۔

ایک کاروباری شخصیت کے اہم افعال مندرجہ ذیل ہیں۔

میں. وہ وہ شخص ہے جو ضروری پیداواری وسائل کو متحرک اور بروئے کار لاتے ہوئے کاروباری کاروبار کا آغاز کرتا ہے۔

دوم. وہ کاروباری ادارے کی حتمی ذمہ داری لیتا ہے۔ رسک لینا اور غیر یقینی صورتحال برداشت کرنا ان کی اہم ذمہ داریاں ہیں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

سوم. وہ ایک جدت طراز کا کردار ادا کرتا ہے کیونکہ وہ وہ شخص ہے جو معاشی مواقع کی تلاش اور دریافت کرتا ہے، ان کا جائزہ لیتا ہے، اور انٹرپرائز کے لئے ضروری مالی وسائل کو مارشل کرتا ہے۔ وہ وقت کے پابند انتظامات کرتا ہے۔

4. وہ نئی دریافتیں نئی معاشی معلومات تلاش کرتا ہے، نئی معلومات کو نئی منڈیوں، تکنیکوں اور سامان میں ترجمہ کرتا ہے.

v. وہ ورک گروپس کو قیادت فراہم کرتا ہے۔

س.20 کرایہ کے ریکارڈیئن نظریہ کی وضاحت کریں۔

جواب: کرایہ کے بارے میں ریکارڈیئن نظریہ:

JOIN FOR MORE!!!

ریکارڈو کے مطابق،

میں. زمین کا کرایہ صرف زمین کے استعمال کی ادائیگی ہے جو سپلائی میں طے شدہ ہے۔

دوم. یہ زمین کی اصل خصوصیات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جو ناقابل تلافی ہیں۔

سوم. زمین کی تمام اکائیاں معیار، زرخیزی اور محل وقوع میں مختلف ہیں۔

4. رقم کا اطلاق محنت اور سرمایے وغیرہ مختلف پیداواری صلاحیت فراہم کرتا ہے. پیداواری صلاحیت میں یہ فرق یا سرپلس جو زمین کی اعلیٰ اکائیوں پر کم تر اکائیوں کے مقابلے میں پیدا ہوتا ہے، معاشی کرایہ ہے۔

v. بڑے پیمانے پر کاشت کاری میں کرایہ کا ظہور ہوتا ہے۔

6. کرایہ کم تر زمین کے مقابلے میں اعلیٰ زمین کے ذریعہ حاصل کیا جانے والا مختلف اضافی کرایہ ہے۔

سوال نمبر 21 برائے نام اجرت اور حقیقی اجرت کے درمیان فرق کریں۔

جواب: برائے نام اجرت:

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

برائے نام اجرت وہ اجرت ہے جو صرف پیسے کی شکل میں ادا کی جاتی ہے یا وصول کی جاتی ہے۔انہیں پیسے کی اجرت بھی کہا جاتا ہے۔ان میں صرف نقد میں کی گئی ادائیگی شامل ہے۔

حقیقی اجرت:

حقیقی اجرت سے مراد وہ فوائد اور فائدے کی کل رقم ہے جو ایک کارکن کو اس کی پیش کردہ خدمات کے بدلے میں مختلف قسم کی سہولیات کی شکل میں معمولی اجرت کے علاوہ حاصل ہوتی ہے۔ حقیقی اجرتوں میں عام طور پر پیسے کی اجرت اور دیگر سہولیات جیسے مفت رہائش، یونیفارم، بچوں کو مفت طبّی اور تعلیمی سہولیات، مفت بجلی، ٹیلی فون اور گیس وغیرہ شامل ہیں. مزدور کے معیار زندگی کا اندازہ لگانے کے لئے، یہ حقیقی مزدوری ہیں، جن کو دھیان میں رکھا جاتا ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب#3

صارفین کے طرز عمل کی کھپت یا نظریہ

س.1 کھپت کیا ہے؟

<u>جواب: کھپت کے معنی:</u>

عام معنوں میں کھپت کا مطلب اشیاء اور خدمات کو کھانا یا استعمال کرنا ہے، لیکن معاشیات میں اس کے خاص معنی ہیں۔ کھپت کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے،

"وہ تمام انسانی سرگرمیاں جو براہ راست ضروریات کی فوری تسکین سے متعلق ہیں انہیں کھپت کہا جاتا ہے"

JOIN
FOR
MORE!!!

اس کے برعکس، وہ انسانی سرگرمیاں جو بالواسطہ طور پر خواہشات کی تسکین سے متعلق ہیں یا جو اطمینان حاصل کرنے کے ذرائع پیدا کرتی ہیں، پیداوار کہلاتی ہیں. چونکہ انسان کی خواہشات دولت سے پوری ہوتی ہیں لہذا خواہشات کی تسکین کے لئے دولت کا استعمال کرنے کے عمل کو بھی کھپت کہا جاتا ہے۔

س.2 کھپت کی اہمیت بیان کریں؟

<u>جواب:</u> کھپت کی اہمیت کا اندازہ مندرجہ ذیل حقائق سے لگایا جاسکتا ہے۔

میں. کھپت پیداوار کی طرف لے جاتی ہے۔

دوم. کھپت لوگوں کی معاشی فلاح و بہبود کا تعین کرتی ہے۔

سوم. کھپت روزگار کی سطح کا تعین کرتی ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

4. کھپت اقتصادی منصوبہ بندی کے لئے ایک بنیاد کے طور پر کام کرتی ہے.

س.3 افادیت کیا ہے؟اس کی خصوصیات کیا ہیں؟

جواب:افادیت کے معنی:

افادیت کو انسانی خواہش کو پورا کرنے کے لئے کسی مصنوعات یا خدمت کی طاقت کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔ ایک اچھی یا خدمت مفید نہیں ہوسکتی ہے، یہاں تک کہ صحت کے لئے خطرناک بھی ہوسکتی ہے، لیکن اگر یہ معاشیات کی خواہش کو پورا کرتی ہے تو،اس کی افادیت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر شراب اور سگریٹ وغیرہ صحت کے لیے خطرناک ہیں لیکن وہ اپنے صارفین کی جانب سے مطلوب ہوتے ہیں اس لیے ان کی افادیت ہوتی ہے۔ جو لوگ انہیں محض نقصان دہ یا صحت کے لیے خطرناک سمجھ کر پسند نہیں کرتے، ان کے لیے ان اشیاء میں کوئی افادیت نہیں ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

افادیت کی خصوصیات:

افادیت کے تصور کی کچھ خاص خصوصیات ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل نوعیت کے ہو سکتے ہیں.

میں. مختلف استعمال مختلف افادیت پیدا کرتے ہیں.

دوم. ملکیت میں تبدیلی کے ساتھ افادیت تبدیل ہوسکتی ہے۔

سوم. افادیت اور انسانی خواہش ساتھ ساتھ چلتے رہتے ہیں۔

4. جگہ میں تبدیلی کے ساتھ یوٹیلیٹی میٹ تبدیل ہوتی ہے۔

v. افادیت وقت کے ساتھ تبدیل ہوسکتی ہے۔

6. مضامین کی شکل میں تبدیلی کے ساتھ افادیت تبدیل ہوسکتی ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

.7 علم کی ترقی کے ساتھ افادیت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

س.4 کل افادیت اور مارجنل افادیت میں کیا فرق ہے؟

جواب: کل افادیت وہ افادیت ہے جو صارفین کی جیب میں تمام اکائیوں کی کھپت سے حاصل ہوتی ہے۔

معمولی افادیت ایک اضافی یا اضافی یونٹ کی افادیت ہے. یہ وہ نقطہ ہے جہاں صارفین ایک خاص وقت میں ایک ہی چیز کے زیادہ سے زیادہ یونٹ استعمال کرتے ہیں، یوٹیلیٹی فارم پے در پے یونٹس کم ہوتے جائیں گے۔

ایک صارف کو نیک نیتی کے دوسرے یونٹوں کی کھپت سے جو اطمینان حاصل ہوتا ہے وہ یقینی طور پر اس افادیت سے کم ہوتا ہے جو وہ پہلے یونٹ سے حاصل کرے گا۔ تیسرے یونٹ کی افادیت دوسرے یونٹ سے کم ہو گی، اور چوتھے سے تیسرے یونٹ سے کم ہو گی، وغیرہ وغیرہ۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.5 مارجنل افادیت کو کم کرنے کے قانون کے مفروضے اور استثنیات کیا ہیں؟

جواب: مفروضے یا قانون کی شرائط۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ معمولی افادیت کو کم کرنے کا قانون ایک عالمگیر قانون ہے۔ تاہم، یہ کچھ شرائط یا مفروضوں کے تحت آتا ہے. ان میں شامل ہیں:

میں. دی گئی چیز کی تمام اکائیاں معیار اور مقدار میں یکساں ہونی چاہئیں۔

دوم. صارفین کا ذائقہ، عادت، رسم و رواج، فیشن، مزاج اور آمدنی میں کوئی تبدیلی نہیں ہونی چاہیے۔

سوم. نیکی کی اکائیوں کو ایک خاص مدت میں لگاتار کھایا جانا چاہئے۔

.4 اچھے اور اس کے متبادل کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں ہونی چاہئے۔

.v اچھے کے یونٹ مناسب سائز ہونا چاہئے.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

قانون کے مستثنیات:

مندرجہ ذیل تین عوامل کو قانون سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

میں. نایاب اشیاء یا مشغلہ کا سامان

دوم. نشہ آور اشیاء کا استعمال، اور

سوم. اقتدار کی آخری، پیسے کی محبت اور دکھاوے کی خواہش

س.6 معمولی افادیت کو کم کرنے کے قانون کی اہمیت کی وضاحت کریں؟

JOIN FOR MORE!!!

جواب: معمولی افادیت کو کم کرنے کا قانون معاشیات کے بنیادی قوانین میں سے ایک ہے۔ اس کی اہمیت اور اہمیت اقتصادی نظریہ اور پالیسی دونوں میں اس کے اطلاق اور استعمال میں مضمر ہے۔

میں. کچھ کی بنیاد دیگر اہم معاشی قوانین:

طلب کا قانون، مساوی حاشیائی افادیت کا قانون اور صارفین کے سرپلس کا مارشلکا تصور اسی پر مبنی ہے۔

دوم. مالی پالیسی کی تشکیل میں مدد ملتی ہے:

جدید فلاحی ریاست میں حکومت آمدنی کو دوبارہ تقسیم کرنے کی پابند ہے تاکہ لوگوں کی فلاح و بہبود میں اضافہ کیا جا سکے۔

سوم. یہ قدر کے نظریہ کی وضاحت کرتا ہے:

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

ویلیو تھیوری کے مطابق کسی چیز کی قیمت اس وقت گرتی ہے جب اس کی سپلائی بڑھ جاتی ہے۔ ایسا اس لئے ہے کیونکہ کسی چیز کے اسٹاک میں اضافے کے ساتھ، اس کی معمولی افادیت گر جاتی ہے۔

4. یہ کھپت اور پیداوار میں تنوع لانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

v. یہ قدر کے تضاد کی وضاحت کرنے میں مدد کرتا ہے:

معمولی افادیت کے تصور نے قدر کے پیراڈوکس کی وضاحت کرنے میں مدد کی ہے، جسے "ڈائمنڈ واٹر پیراڈوکس" بھی کہا جاتا ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

س.7 معمولی افادیت کو کم کرنے کا قانون بیان کریں۔

<u>جواب:</u> معمولی افادیت کو کم کرنے کا قانون:

معمولی افادیت کو کم کرنے کا قانون صارف کی ضروریات کی تسکین کے سلسلے میں اس کے طرز عمل کا ایک عمومی بیان ہے۔ قانون کے مطابق،

"صارفین کے لئے کسی چیز کی افادیت، جبکہ دیگر چیزیں ایک جیسی رہتی ہیں، کم ہو جاتی ہیں کیونکہ اس چیز کی مختلف اکائیاں لگاتار کھائی جاتی ہیں۔

قانون کا بیان:

عظیم ترین ماہر معاشیات میں سے ایک مارشل نے قانون کو مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

"کسی بھی چیز کے اسٹاک میں اضافے سے ایک شخص کو جو اضافی فائدہ حاصل ہوتا ہے وہ اس اسٹاک میں اضافے کے ساتھ کم ہو جاتا ہے جو اس کے پاس پہلے سے موجود ہے۔

ہم اس قانون کو سادہ الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں:

"ہمارے پاس جتنی زیادہ کوئی چیز ہے، اتنی ہی کم افادیت ہے جو ہمیں اس کے اضافی یونٹ سے ملتی ہے۔

س.8 مساوی-معمولی افادیت کے قانون کی حدود کیا ہیں؟

<u>جواب:</u> عام طور پر، عملی طور پر صارفین کا رویہ اس قانون کے مطابق نہیں ہوتا ہے کیونکہ بہت سے عوامل اس کی حدود تشکیل دیتے ہیں. ان میں شامل ہیں:

JOIN
FOR
MORE!!!

میں. عادی صارفین کا رویہ

دوم. دوسرے مفید متبادلات سے ناواقفیت۔

سوم. سامان کی عدم موجودگی۔

4. رسم ورواج اور روایات کی سختی۔

v. فیشن کی پابندیاں۔

س.9 توازن کی شرائط یا صارفین کی زیادہ سے زیادہ اطمینان کی حالت کیا ہے؟

<u>جواب:</u> ایک صارف زیادہ سے زیادہ اطمینان حاصل کر سکتا ہے جب ہر چیز کی معمولی افادیت اس کی قیمت کے متناسب ہو اور تمام اشیاء کی قیمتوں کا تناسب ان کی معمولی افادیت کے تناسب کے برابر ہو۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

صارفین کی زیادہ سے زیادہ اطمینان کی شرائط اس کے توازن کی حالت مندرجہ ذیل فارمولے میں بیان کی جاسکتی ہیں۔

ایم یوایکس=ایم یووائی=.......=ایم یواین

Pn Py Px

JOIN
FOR
MORE!!!

باب#4

مطالبہ کا نظریہ

س.1 طلب میں تبدیلی اور طلب میں تبدیلی کے درمیان فرق کریں۔

جواب: طلب میں تبدیلی پورے طلب کے شیڈول یا موڑ کی نمائندگی کرتی ہے جو مختلف قیمتوں پر طلب کی جانے والی چیز کی مقدار کو ظاہر کرتی ہے۔ دوسری طرف طلب کردہ مقدار سے مراد وہ خاص مقدار ہے جو صارفین کسی خاص قیمت پر حاصل کرتے ہیں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

کسی چیز کی قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے اچھی تبدیلیوں کی مقدار کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ جب کسی چیز کی قیمت گرتی ہے تو اس کی طلب میں اضافہ ہوتا ہے اور جب اس کی قیمت بڑھتی ہے تو اس کی طلب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ طلب میں تبدیلی اس وقت ہوتی ہے جب قیمت کے علاوہ دیگر عوامل کی وجہ سے متبادل اشیاء کی قیمتوں میں تبدیلی، ذائقے اور فیشن وغیرہ میں تبدیلی ہوتی ہے۔

س.2 قانون مطالبہ کے مفروضے یا حدود کیا ہیں؟

جواب: مفروضے یا حدود:

جملے "دوسری چیزیں ایک جیسی رہیں" سے مراد کچھ مفروضے ہیں جن پر مطالبہ کا قانون قائم ہے۔ ان میں شامل ہیں:

میں. صارفین (خریداروں) کی آمدنی تبدیل نہیں ہونی چاہئے۔

دوم. صارفین کا ذوق، پسند اور فیشن ایک جیسا ہونا چاہیے۔

سوم. متعلقہ سامان کی قیمت تبدیل نہیں ہونی چاہئے.

.4 کسی خاص چیز کی قیمت میں تبدیلی کے بارے میں توقعات تبدیل نہیں ہونی چاہئے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

v. نئی سستی اور بہتر متعلقہ اشیاء کی دریافت نہیں ہونی چاہیئے یا صاف ستھرے مستقبل میں آنے کی توقع نہیں کی جانی چاہیئے۔

6. آبادی کی مقدار تبدیل نہیں ہونی چاہیئے۔

س.4 ڈیمانڈ کروکی ڈھلوان نیچے کیوں ہوتی ہے یا منفی ڈھلوان ہوتی ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل تین اہم وجوہات کی وجہ سے طلب کا رخ نیچے کی طرف ڈھلتا ہے۔

میں. آمدنی کے اثرات:

جب کسی چیز کی قیمت گرتی ہے تو، یہ صارف کو دی گئی آمدنی کے ساتھ زیادہ مقدار میں خریدنے کے قابل بناتا ہے۔ یا، اگر وہ پہلے کی طرح ہی اجناس خریدنے کا فیصلہ کرتا ہے، تو کچھ رقم اس کے پاس چلی جائے گی کیونکہ اسے اس کی کم قیمت کی وجہ سے اجناس پر کم خرچ کرنا پڑتا ہے. اسے اجناس کی قیمت میں تبدیلی کا "آمدنی کا اثر" کہا جاتا ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

دوم. متبادل اثر:

جب کسی چیز کی قیمت گرتی ہے تو یہ دیگر اجناس کے مقابلے میں نسبتاً سستا ہو جاتا ہے۔ یہ صارف کو اس چیز کی جگہ لینے کے قابل بناتا ہے جس کی قیمت دیگر اجناس کے مقابلے میں گر گئی ہے جواب نسبتاً مہنگی ہو گئی ہے۔ اس متبادل اثر کے نتیجے میں، اجناس کی طلب کی مقدار، جس کی قیمت گر گئی ہے، بڑھ جاتی ہے۔

سوم. نئے صارفین کا داخلہ:

جب کسی خاص چیز کی قیمت گرتی ہے تو کچھ نئے صارفین، جو پہلے اسے خریدنے کے قابل نہیں تھے، اب اسے کم قیمت پر خریدنے کے قابل ہو جاتے ہیں. لہذا نئے صارفین مارکیٹ میں داخل ہوتے ہیں اور طلب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

درحقیقت، یہ منفی ڈھلوان اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ قیمت میں کمی طلب میں اضافے کا باعث بنتی ہے، اور قیمت میں اضافے سے طلب میں کمی واقع ہوتی ہے۔

س.5 طلب کی لچک کی ڈگری کا ذکر کریں۔

<u>جواب:</u> طلب کی لچک کی ڈگری۔ طلب کی لچک کی ڈگری درج ذیل ہے۔

میں. لچکدار طلب.

دوم. انتہائی لچکدار طلب.

سوم. مکمل طور پر لچک کی طلب.

.4 غیر لچکدار مطالبہ.

.v مکمل طور پر غیر لچکدار مطالبہ.

JOIN
FOR
MORE!!!

س.6 طلب کی لچک کی وضاحت کریں۔

<u>جواب:</u> طلب کی لچک کی اصطلاح اس کی قیمت میں تبدیلی کے جواب میں کسی چیز کی طلب میں تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے۔

استونیئر اور ہوگ کے الفاظ میں۔

''طلب کی لچک ایک تکنیکی اصطلاح ہے جسے ماہرین معاشیات اس کی قیمت میں تبدیلی کے لئے اجناس کی طلب کے رد عمل کی سطح کو بیان کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

مائیکل پارکن کے مطابق،

"طلب کی لچک کسی چیز کی قیمت میں تبدیلی کے لئے طلب کی جانے والی مقدار کے رد عمل کا ایک پیمانہ ہے۔

ان تعریفوں سے ہم طلب کی لچک کو ڈگری یا شرح یا مقدار کی طلب کی تبدیلی اور اس کی قیمت میں تبدیلی کے تناسب کے طور پر بیان کر سکتے ہیں۔

س.7 طلب کی لچک کی کتنی اقسام ہیں؟

JOIN
FOR
MORE!!!

جواب: کسی چیز یا خدمت کی مانگ تین طرح کی ہوتی ہے۔ وہ یہ ہیں:

میں. **قیمت کی طلب:** یہ کسی چیز یا خدمت کی قیمت سے متعلق ہے.

دوم. **آمدنی کا مطالبہ:** اس کا تعلق کسی چیز یا خدمت کی آمدنی سے ہے۔

سوم. **کراس ڈیمانڈ:** اس کا تعلق متبادل اشیاء کی قیمت سے ہے۔

لہذا، طلب کی لچک کو مندرجہ ذیل تین اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

میں. طلب کی قیمت کی لچک.

دوم. طلب کی آمدنی کی لچک.

سوم. طلب کی لچک کو عبور کریں۔

س.8 طلب کی کراس لچک کی کتنی اقسام ہیں؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: طلب کی کراس لچک دو قسم کی ہو سکتی ہے۔

میں. متبادل کی کراس لچک:

جب سامان متبادل ہوں، جیسے کافی اور چائے اور مکھن اور مارجرین وغیرہ، تو ایک چیز کی قیمت میں اضافہ دوسرے متعلقہ چیز کی طلب کی مقدار میں اضافہ کرے گا. متبادل کی صورت میں طلب کی کراس لچک مثبت ہے۔

دوم. تکمیلی سامان کی کراس لچک:

ضمنی سامان وہ سامان ہیں جو مشترکہ طور پر صارفین کی طرف سے مطالبہ کیا جاتا ہے، ٹائر اور ٹیوب کار اور پٹرول اور قلم اور سیاہی، مثال کے طور پر.

JOIN
FOR
MORE!!!

تکمیلی سامان کے معاملے میں، جب ایک چیز کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے (جیسے ٹائر) تو اس سے دوسری چیز (جیسے ٹیوب) کی مانگ میں کمی واقع ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، تکمیلی سامان کے معاملے میں، طلب کی کراس لچک منفی ہے۔

س.9 طلب کی لچک کی پیمائش کے لئے کون سے طریقے استعمال کیے جا سکتے ہیں؟

جواب: کسی چیز یا خدمت کی طلب کی قیمت لچک کی پیمائش کرنے کے لئے، مندرجہ ذیل تین طریقوں کا استعمال کیا جاتا ہے. یہ نوٹ کیا جانا چاہئے؛ جب طلب کی لچک کو قیمت کے ساتھ یا قیمت کے بغیر حوالہ دیا جاتا ہے تو اسے صرف طلب کی قیمت کی لچک کے طور پر لیا جانا چاہئے۔

میں. کل اخراجات کا طریقہ یا اتحاد کا طریقہ۔

دوم. فیصد کا طریقہ، اور

سوم. جیومیٹریکل طریقہ.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.10 طلب کے تصور کی لچک کی نظریاتی اہمیت کیا ہے؟

جواب: طلب کی لچک کا تصور معاشی تجزیے کا بہت مفید ذریعہ ہے۔ درج ذیل حقائق اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

یں. قیمتوں کے فیصلوں میں مدد کرتا ہے.

دوم. قیمتوں کے امتیاز میں مدد کرتا ہے.

سوم. اجارہ داری کی طاقت کی پیمائش میں مدد ملتی ہے.

4. اہم تعلقات کی وضاحت کرتا ہے.

v. مارکیٹ کی مختلف شکلوں کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے.

6. ٹیکسوں کے واقعات کی وضاحت کرتا ہے.

7. تقسیم کے نظریہ کا ایک مفید آلہ.

JOIN
FOR
MORE!!!

س.11 وہ کون سے عوامل ہیں جو طلب کی لچک کو متاثر کرتے ہیں؟

جواب: فرض کریں کہ اس مقررہ شیڈول پر ڈیمانڈ وکر کھینچنے کے لیے مندرجہ ذیل شیڈول دیا گیا ہے، تو ڈیمانڈ وکر کھینچا گیا ہے۔

ڈایا گرام میں، ایکس محور مختلف قیمتوں پر مقدار کی طلب کو ظاہر کر رہا ہے، وائی محور مختلف قیمتوں کو ظاہر کر رہا ہے جس پر مختلف قیمتوں پر کسی چیز کی مختلف مقدار کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

قیمتوں کی مختلف سطحوں پر قیمت اور طلب کے تعلقات کی بنیاد پر نشان زد پوائنٹ کو شامل کر کے ڈیمانڈ کروڈی ڈی تیار کیا گیا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ طلب کا رخ بائیں سے دائیں طرف گر رہا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جیسے جیسے کسی چیز کی قیمت بڑھتی ہے، یہ معاہدوں کی مانگ کرتا ہے۔

مقدار کا مطالبہ کلو	قیمت فی کلو چینی (روپے)

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

10	800
20	600
30	400
40	200
50	100

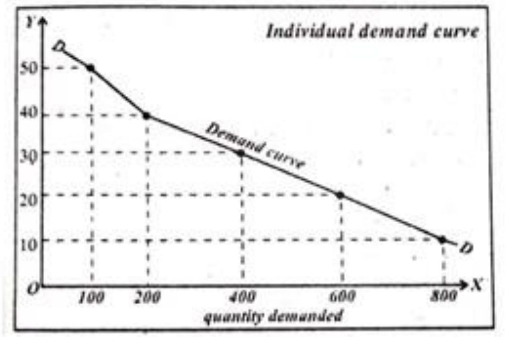

JOIN FOR MORE!!!

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب#5

رسد کا نظریہ

س.1 رسد کے معنی کیا ہیں؟

جواب: رسد کے معنی:

رسد کی اصطلاح، اصطلاح طلب کی طرح، ایک نسبتی اصطلاح ہے۔ یہ وقت، جگہ اور قیمت سے متعلق ہے. لہٰذا اس کی تعریف اس طرح کی گئی ہے کہ "کسی چیز کی مقدار جو اگر کسی مخصوص قیمت پر، کسی مخصوص جگہ پر، کسی خاص مدت میں فروخت کے لیے پیش کی جائے" اگر کسی چیز کی قیمت میں اضافہ ہو تو اس کی طلب کے برعکس رسد کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے، اور اس کے برعکس۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.2 اسٹاک اور سپلائی کے درمیان فرق کریں؟

جواب:

اسٹاک سامان کی وہ کل مقدار ہے جو فروخت کنندگان کے پروڈیوسر ایک مخصوص مدت میں ایک مخصوص ریزرو قیمت پر فروخت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سپلائی، اسٹاک کا وہ حصہ ہے جو مارکیٹ میں رائج قیمت پر فروخت کے لئے پیش کیا جاتا ہے. مثال کے طور پر، فرض کریں کہ آج کسی مخصوص علاقے میں بیچنے والوں کے پاس 1000 کلو چینی دستیاب ہے۔ فروخت کنندگان اس کل مقدار کو ۳۰.۰۰ روپے فی کلو کی ریزرو قیمت پر فروخت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لیکن، دوسری طرف، خریدار اسے ۲۵.۰۰ روپے فی کلو کے حساب سے خریدنے کو تیار ہیں۔ اب، اگر بیچنے والے اس پیش کردہ قیمت پر کچھ مقدار میں فروخت کرنے کے لئے تیار ہیں، یعنی 400 کلو، تو اس صورت میں، 400 کلو چینی کی سپلائی سمجھا جائے گا اور بقیہ مقدار (600 کلو) جو اس سے زیادہ قیمت پر فروخت کرنے کے لئے روک دی گئی ہے، اسٹاک سمجھا جائے گا۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.3 ریزرو قیمت کیا ہے؟ ریزرو قیمت پر کون سے عوامل اثرانداز ہوتے ہیں؟

جواب: ریزروپرائس وہ قیمت ہے جس سے نیچے بیچنے والا اپنی کسی بھی چیز کو بیچنے سے انکار کرتا ہے۔ایسے بہت سے عوامل ہیں جو بیچنے والے کی ریزرو قیمت پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ان میں شامل ہیں:

میں. سامان کی نوعیت

دوم. مستقبل کی لاگت کی نوعیت

سوم. ذخیرہ کرنے کی لاگت کی نوعیت

4. بیچنے والے کی لیکویڈیٹی ترجیح یعنی نقد رقم کی ضرورت

JOIN
FOR
MORE!!!

س.4 فراہمی کا قانون بیان کریں؟

جواب: قانون کا بیان:

رسد کا قانون مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

"باقی چیزیں وہی رہتی ہیں، اگر کسی چیز کی قیمت بڑھ جاتی ہے تو اس کی سپلائی میں اضافہ ہوتا ہے، اور اگر قیمت بڑھ جاتی ہے تو اس کی سپلائی سکڑ جاتی ہے۔

س.5 رسد میں اضافے اور کمی کے درمیان فرق کریں.

جواب: رسد میں اضافہ اور کمی:

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

رسد میں اضافہ اور کمی ہمیشہ قیمت میں تبدیلی کے علاوہ دیگر عوامل کی وجہ سے ہوتی ہے، جیسے فیشن میں تبدیلی، ذائقہ، موسم اور آبادی کا حجم وغیرہ۔

سپلائی میں اضافہ اس وقت ہوتا ہے جب ایک ہی قیمت پر فروخت کنندگان کی جانب سے زیادہ مقدار میں فروخت کی پیش کش کی جاتی ہے، یا اتنی ہی مقدار کو کم قیمت پر فروخت کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔

سپلائی اس وقت کم ہوتی ہے جب ایک ہی قیمت پر فروخت کنندگان کی جانب سے کم مقدار میں فروخت کی پیش کش کی جاتی ہے، یا اتنی ہی مقدار زیادہ قیمت پر پیش کی جاتی ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.6 رسد کی توسیع اور سکڑاؤ کے درمیان فرق کریں؟

جواب: رسد میں توسیع اور سکڑاؤ:

اگر کسی اچھی چیز کی فراہمی صرف اس کی قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے تبدیل ہوتی ہے تو، یہ یا تو رسد کی توسیع یا سکڑاؤ ہو گی۔ رسد میں توسیع کی صورت میں، کم قیمت پر فروخت کے لئے زیادہ مقدار پیش کی جاتی ہے.

س.7 رسد میں تبدیلی کی وجوہات کیا ہیں؟

جواب: رسد میں تبدیلی کے اسباب:

رسد میں اضافہ یا کمی کئی وجوہات کی بنا پر ہو سکتی ہے۔ ان میں شامل ہیں.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

میں. پیداوار کی ٹیکنالوجی

دوم. پیداوار کے عوامل کی قیمتیں

سوم. دیگر مصنوعات کی قیمتیں.

4. فرم کا مقصد.

س.8 لچک کی فراہمی کی ڈگری کی وضاحت کریں؟

جواب: رسد کی لچک کی ڈگری:

میں. لچکدار اور غیر لچکدار فراہمی:

جب قیمت میں ایک چھوٹی سی گراوٹ رسد میں کافی کمی کا باعث بنتی ہے یا قیمت میں تھوڑا سا اضافہ کافی توسیع کا جواب دیتا ہے تو، سپلائی کو لچکدار کہا جاتا ہے۔

دوسری طرف، جب قیمت میں بڑی گراوٹ رسد میں بہت کم سکڑاؤ کا باعث بنتی ہے یا قیمت میں بڑا اضافہ بہت چھوٹی توسیع کا جواب دیتا ہے تو، سپلائی کو غیر لچکدار کہا جاتا ہے۔

دوم. کامل غیر لچکدار یا صفر لچکدار فراہمی:

جب کسی چیز کی فراہم کردہ مقدار اس کی قیمت میں تبدیلی کے جواب میں بالکل بھی تبدیل نہیں ہوتی ہے تو، سپلائی کی لچک کو مکمل طور پر غیر لچکدار یا صفر لچکدار سپلائی کہا جاتا ہے۔

سوم. مکمل طور پر لچکدار یا لامحدود لچکدار سپلائی:

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جب کسی دی گئی قیمت پر، کسی چیز کی کسی بھی مقدار کی فراہمی کی جاتی ہے، تو اس کی فراہمی کو مکمل طور پر لچکدار یا لامحدود لچکدار سپلائی کہا جائے گا.

س.9 طلب اور رسد کے درمیان فرق کریں.

جواب: طلب اور رسد دو اہم قوتیں ہیں جو اشیاء اور خدمات کی قیمتوں کا تعین ان کے تعامل سے کرتی ہیں۔ دونوں ایک دوسرے پر بالکل مخالف طاقت ڈالتے ہیں۔

مانگ اور قیمت ایک دوسرے کے لئے مختلف کام کرتے ہیں. اگر کسی چیز یا سروس کی قیمت بڑھ جاتی ہے تو اس کے مطلوبہ معاہدوں کی مقدار بڑھ جاتی ہے، اور اگر قیمت کم ہو جاتی ہے تو، طلب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

رسد کی قوت قیمت کے عنصر کے بارے میں کافی طلب قوت کا کام کرتی ہے۔ اگر کسی چیز یا خدمت کی قیمت بڑھ جاتی ہے تو اس کی سپلائی کی مقدار بھی بڑھ جاتی ہے لیکن اگر قیمت کم ہو جائے تو اس کی رسد کی مقدار بھی بڑھ جاتی ہے لیکن اگر قیمت کم ہو جائے تو اس کی سپلائی کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔

کسی چیز یا سروس کی قیمت کے تعین کے لئے طلب اور رسد دونوں قوتوں کو بیک وقت کام کرنا پڑتا ہے۔ تاہم، قیمت کے تعین میں ایک طاقت کی لچک کی ڈگری کی شدت فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہے.

طلب کا رخ عام طور پر بائیں سے دائیں طرف نیچے کی طرف ڈھلتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اس میں منفی ڈھلوان ہوتی ہے، جبکہ، رسد کا رخ عام طور پر بائیں سے دائیں طرف اوپر کی طرف ڈھلتا ہے۔ اس میں ایک مثبت ڈھلوان ہے.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب#6

طلب ور سد کا توازن اور قیمتوں کا تعین

س.1 توازن کی قیمت کیا ہے؟

جواب: توازن کی قیمت:

طلب اور رسد وہ قوتیں ہیں جو قیمت کے حوالے سے مخالف سمت میں کام کرتی ہیں۔ جب کسی چیز کی قیمت گرتی ہے تو اس کی طلب کی مقدار بڑھ جاتی ہے لیکن اس کی فراہمی کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اس کے برعکس جب قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کی طلب کم ہو جاتی ہے لیکن سپلائی کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ قیمت میں تبدیلی کے بعد، یہ دونوں قوتیں ایک دوسرے کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے مخالف سمت میں چلی جاتی ہیں۔ آخر کار، ایک خاص قیمت پر وہ ایک دوسرے کے برابر ہو جاتے ہیں. لہٰذا جس قیمت پر طلب کی گئی مقدار فراہم کی گئی مقدار کے برابر ہوتی ہے اسے توازن کی قیمت کہا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، توازن کی قیمت پر، طلب اور رسد کی قوتیں متوازن ہوتی ہیں یا توازن کا رجحان رکھتی ہیں.

JOIN FOR MORE!!!

س.2 توازن کی قیمت کا تعین کیسے کیا جاتا ہے؟

جواب: توازن کا ٹکڑا متعلقہ سامان کی طلب اور رسد کی قوتوں کے تعامل سے طے ہوتا ہے۔ درحقیقت، طلب اور رسد کی قوتیں قیمت کا کام ہیں جس کے ذریعے وہ سامان کی فراہمی کے لئے مختلف سلوک کرتے ہیں. زیادہ قیمت پر کم مانگ کی جاتی ہے۔ جبکہ رسد اس کے خلاف کافی رد عمل ظاہر کرتی ہے۔ قیمت مارکیٹ میں اس مقام پر رہتی ہے جہاں طلب اور رسد دونوں قوتیں ایک دوسرے کے برابر ہوتی ہیں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب#7

پیداوار کا پیمانہ اور واپسی کے قوانین

س.1 بڑے پیمانے پر پیداوار کیا ہے؟

جواب: بڑے پیمانے پر پیداوار

جب ایک فرم بڑی مشینوں کا استعمال کرتی ہے، بڑی تعداد میں ملازمین کو ملازمت دیتی ہے اور بڑی مقدار میں سرمایہ کاری کرتی ہے، تو پیداوار کا پیمانہ بڑا کہا جاتا ہے۔ پیداواری یونٹ، جو بڑے پیمانے پر پیداوار کرتے ہیں، زیادہ تر مشترکہ اسٹاک کمپنیاں اور عوامی کارپوریشنز ہیں۔ مزدوروں کی تقسیم اور ان کے انتہائی استعمال میں مشینوں کے استعمال کو دیکھا جا سکتا ہے۔ پاکستان کی بڑی کاٹن ٹیکسٹائل ملز، کیمیکل فرٹیلائزر پلانٹس، شوگر فیکٹریاں، آئرن اینڈ سٹیل ملز اور ملٹی نیشنل فارماسیوٹیکل کمپنیاں بڑے پیمانے پر ڈکٹیو یونٹس میں شامل ہیں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.2 کیا ہے چھوٹے پیمانے پر پیداوار؟

جواب: چھوٹے پیمانے پر پیداوار

جب کوئی فرم کم سرمائے اور پیداوار کے دوسرے کارخانوں کی چھوٹی مقدار کا استعمال کرتے ہوئے کام کرتی ہے تو پیداوار کا پیمانہ چھوٹا کہا جاتا ہے۔ پیداواری یونٹ جو چھوٹے پیمانے پر پیداوار کرتے ہیں وہ ایسی فیکٹریاں ہیں جہاں چھوٹی مشینوں کا استعمال کیا جاتا ہے، مزدوروں کی تقسیم محدود طور پر لاگو ہوتی ہے، اور ملازمین کی تعداد کافی بڑی نہیں ہوتی ہے۔ پاکستان میں سرجیکل آلات، کھیلوں کے سامان کے برقی پنکھے، واشنگ مشینیں، ریڈی میڈ گارمنٹس، چمڑے کے ملبوسات اور ہوزری سامان وغیرہ کی مینوفیکچرنگ میں مصروف فرمز یا یونٹس کو چھوٹے پیمانے پر پیداوار پر چلایا جا رہا ہے۔

س.3 ان عوامل کا ذکر کریں جو پیداوار کے پیمانے کا تعین کرتے ہیں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: مندرجہ ذیل عوامل ہیں جو پیداوار کے پیمانے کا تعین کرتے ہیں۔

1. مالی وسائل:

سب سے پہلے کاروباری شخص کے مالی وسائل یہ طے کرتے ہیں کہ اسے کس قسم کی پیداوار حاصل کرنے کو ترجیح دینی چاہئے۔ اگر اس کے پاس بڑی مقدار میں سرمایہ ہے تو وہ بڑے پیمانے پر پیداوار حاصل کرنے کو ترجیح دے گا۔ اس کے برعکس، وہ چھوٹے پیمانے پر پیداوار حاصل کرنے پر مطمئن ہوں گے۔

2. دستیاب پیداوار کی تکنیک:

اگر دستیاب پیداوار پیچیدہ ہے تو بڑے پیمانے پر پیداوار کو ترجیح دی جائے گی۔ اگر پیداوار کی تکنیک آسان اور سیدھی ہے تو، پیداوار چھوٹے پیمانے پر بہتر ہوگی۔

JOIN
FOR
MORE!!!

3. مواصلات اور نقل و حمل کے ذرائع کی دستیابی:

اگر نقل و حمل اور مواصلات کی سہولیات آسانی سے دستیاب ہیں تو، بڑے پیمانے پر پیداوار کاروباری کا انتخاب ہوگی، خام مال آسانی سے دستیاب ہوگا۔ اس کے برعکس، چھوٹے پیمانے پر پیداوار کو سب سے زیادہ منافع بخش سمجھا جائے گا۔

4. مارکیٹ کی دستیابی:

اگر مصنوعات کی مارکیٹ بہت وسیع ہے، تو بڑے پیمانے پر پیداوار کو ترجیح دی جائے گی. اس کے برعکس، چھوٹے پیمانے پر پیداوار بہتر ہوگی.

5. کاروباری قابلیت:

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

پیداوار کا پیمانہ کاروباری شخصیت کی صلاحیت اور صلاحیت پر بھی منحصر ہے۔ اگر کاروباری شخص کو مکمل اعتماد ہے اور وہ اپنے کام میں موثر ہے تو وہ بڑے پیمانے پر پیداوار کا انتخاب کرے گا، فراہم کنندہ کے دیگر عوامل بھی سازگار ہیں۔ دوسری صورت میں، اسے چھوٹے پیمانے پر پیداوار کی وصیت کو پورا کرنا پڑتا ہے.

س.4 بڑے پیمانے پر پیداوار کے نقصانات اور نقصانات کیا ہیں؟

جواب: بڑے پیمانے پر پیداوار سے مندرجہ ذیل قسم کے نقصانات کو منسوب کیا جاسکتا ہے۔

میں. کم اور زیادہ پیداوار کا خطرہ.

دوم. ہڑتال اور لاک ڈاؤن کا خطرہ۔

سوم. تقسیم کے نقائص کام کرنا.

4. اشتہارات اور تشہیر کی برائیاں۔

v. غیر ملکی منڈیوں پر انحصار.

6. طبقاتی جدوجہد کا خطرہ۔

7. غیر مساوی تقسیم یا دولت کا خطرہ

8. انفرادی ذوق سے لاعلمی۔

JOIN FOR MORE!!!

س.5 چھوٹے پیمانے پر پیداوار کے فوائد اور خوبیاں کیا ہیں.

جواب: چھوٹے پیمانے پر پیداوار کے مندرجہ ذیل فوائد ہو سکتے ہیں۔

میں. فوری فیصلہ اور فوری عمل درآمد.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

دوم.   قریبی نگرانی

سوم.   مزدوروں اور آجروں کے درمیان براہ راست تعلق.

4.   گاہکوں اور پروڈیوسر کے درمیان براہ راست تعلق.

v.   چھوٹے سرمائے کی کمی

6.   روزگار کے ذرائع

7.   بڑے پیمانے پر پیداواری برائیوں سے پاک.

8.   آسانی سے قابل انتظام.

9.   خاص سامان کے لئے موزوں.

JOIN FOR MORE!!!

س.6   چھوٹے پیمانے پر پیداوار کے نقصانات کیا ہیں؟

جواب: چھوٹے پیمانے پر پیداوار کے مندرجہ ذیل نقصانات ہیں۔

میں.   جدید ان پٹ کے استعمال کی کم گنجائش ہے۔

دوم.   ضمنی مصنوعات کا ضیاع۔

سوم.   بستر کے اوقات کا سامنا کرنے میں دشواری.

4.   سستا کریڈٹ حاصل کرنے میں دشواری۔

v.   معیاری اشیاء کی کمی۔

6.   تحقیق کا فقدان۔

7.   پرانی تکنیک کا استعمال

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

8. مسابقت کا سامنا کرنے میں دشواری۔

س.7 داخلی اور خارجی معاشیات کیا ہیں؟

جواب: داخلی معاشیات:

داخلی معیشتیں در حقیقت وہ فوائد یا فوائد ہیں جو خود ایک فرم کو اس وقت ہوتے ہیں جب وہ اپنی پیداوار کے پیمانے کو بڑھاتا ہے یا اپنی پیداوار کے حجم کو بڑھاتا ہے۔

اندرونی معیشتیں اپنی توسیع کے نتیجے میں ایک فرم کے اندر حصہ ڈالتی ہیں۔ وہ صنعت کے سائز اور توسیع پر منحصر نہیں ہیں. وہ صرف پیداوار کے پیمانے میں اضافے کی وجہ سے ہوتے ہیں.

JOIN
FOR
MORE!!!

داخلی معیشتوں کی اقسام:

وہ مندرجہ ذیل قسم کے ہو سکتے ہیں:

میں. تکنیکی معیشتیں.

دوم. انتظامی معیشتیں۔

سوم. مالیاتی معیشتیں.

4. خطرے سے دوچار معیشتیں۔

v. خرید و فروخت کی معیشتیں۔

6. سرمائے کے ساز و سامان کے موثر استعمال کی معیشتیں۔

7. تحقیق اور تجربات کی معیشتیں.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

8. ضمنی مصنوعات کے استعمال کی معیشتیں۔

9. اشتہارات اور سیلز مین شپ کی معیشتیں۔

x. برے دنوں کا سامنا کرنے والی معیشتیں۔

بیرونی معیشتیں:

بیرونی معیشتیں وہ فوائد یا فوائد ہیں جو مجموعی طور پر صنعت کی توسیع کے نتیجے میں ہر رکن فرم کو پیدا ہوتے ہیں۔ صنعت کی توسیع سے خام مال، اوزار اور مشینری وغیرہ جیسے نئے اور سستے ان پٹ پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ایک صنعت کی توسیع کے ساتھ، کچھ خصوصی فرمز وجود میں آتی ہیں، جو بڑی فرموں کی فضلہ مصنوعات کا استعمال کرتی ہیں. مزید برآں، جیسے جیسے صنعت پھلتی پھولتی ہے، تجارتی جریدے نمودار ہو سکتے ہیں جو تکنیکی معلومات کی دریافت اور پھیلاؤ میں اپنی خدمات کو بڑھاتے ہیں.

JOIN
FOR
MORE!!!

بیرونی معیشتوں کی اقسام:

بیرونی معیشتیں مندرجہ ذیل قسم کی ہو سکتی ہیں۔

میں. ارتکاز کی معیشتیں۔

دوم. معلومات کی معیشت.

سوم. اسپیشلائزیشن کی معیشتیں۔

س.8 ریٹرن میں اضافے کے قانون کو بیان کریں اور مختصر طور پر وضاحت کریں

جواب: <u>**بڑھتے**</u> ہوئے منافع کی کمی: بڑھتے ہوئے منافع کا قانون پیداوار کے متغیر اور مقررہ عوامل کی مقدار میں لگاتار اضافے اور ان کے مشترکہ کام کے نتیجے میں حاصل ہونے والی پیداوار کے درمیان تعلق کی وضاحت کرتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

قانون کا بیان:

کلاسیکی ماہرین معاشیات بشمول پروفیسر مارشل نے قانون کو مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا۔

"محنت اور سرمائے میں اضافہ عام طور پر تنظیم کو بہتر بنانے کا باعث بنتا ہے، جس سے لیبر اور سرمائے کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے. لہٰذا، ان صنعتوں میں جو خام پیداوار بڑھانے میں مصروف نہیں ہیں، مزدوری اور سرمائے میں اضافہ عام طور پر تناسب سے زیادہ منافع دیتا ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

اس تعریف میں دو اہم نکات شامل ہیں۔

سب سے پہلے، منافع میں اضافے کا قانون کاروباری انٹرپرائز کی بہتر تنظیم کی وجہ سے قائم ہوتا ہے.

دوسرا، قانون صرف ان صنعتوں میں کام کرتا ہے جو خام پیداوار بڑھانے میں مصروف نہیں ہیں، دوسرے لفظوں میں، قانون مینوفیکچرنگ صنعتوں میں کام کرتا ہے، نہ کہ نکالنے والی صنعتوں (کان کنی، ماہی گیری اور جنگلات) یا زراعت میں. تاہم جدید ماہرین معاشیات کی سوچ مختلف ہے۔

س.9 منافع کو کم کرنے کے قانون کے مفروضے کیا ہیں؟ قانون کیوں کام کرتا ہے؟

جواب: منافع میں کمی کا قانون مندرجہ ذیل مفروضوں پر مبنی ہے۔

سب سے پہلے، پیداوار کی تکنیک مستقل رہتی ہے. دوسرے لفظوں میں، پیداوار کے طریقوں اور تکنیک میں کوئی بہتری نہیں ہوتی ہے.

دوسرا، متغیر عوامل کی تمام اکائیاں مقدار کے ساتھ ساتھ معیار میں بھی ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

تیسری بات یہ ہے کہ جس تناسب میں مختلف پیداواری عوامل یکجا ہو سکتے ہیں وہ متغیر ہونا چاہئے۔ اگر عوامل کے درمیان امتزاج کا تناسب طے کیا جاتا ہے تو، قانون کام نہیں کرے گا۔

چوتھا، اس کا آپریشن صرف مختصر مدت تک محدود ہے، کیونکہ طویل مدت میں تمام پیداواری خدمات متغیر ہو جاتی ہیں.

قانون کیوں کام کرتا ہے؟

JOIN
FOR
MORE!!!

کم آمدنی کے قانون کے نفاذ کو تین اہم وجوہات سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔

میں. پیداوار کے عوامل کا نامناسب امتزاج۔

دوم. پیداوار کے عوامل کی کمی۔

س.10 منافع میں کمی کا قانون خاص طور پر زراعت پر کیوں لاگو ہوتا ہے؟

جواب: کم آمدنی کے قانون کے ذریعے اس کا وسیع اطلاق ہوتا ہے لیکن اس کا اطلاق خاص طور پر زراعت اور کان کنی اور ماہی گیری جیسی دیگر نکالنے والی صنعتوں پر ہوتا ہے؛ جہاں فطرت انسان کے مقابلے میں غالب کردار ادا کرتی ہے۔ استدلال یہ ہے کہ زراعت، فطرت کے تابع ہونے کی وجہ سے، اس قانون کے اطلاق کے بارے میں سب سے زیادہ حساس ہے، جبکہ صنعت، جہاں انسان کی بالادستی ہے، منافع میں اضافے کے قانون کے تابع ہے.

اس اہم وجہ کے علاوہ، کچھ دیگر وجوہات بھی ہیں جو وضاحت کرتی ہیں کہ منافع میں کمی کا قانون زیادہ تر زراعت پر لاگو ہوتا ہے. وہ یہ ہیں:

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

میں. زراعت میں خصوصی مشینری کے استعمال کی گنجائش بہت محدود ہے۔ لہٰذا بڑے پیمانے پر پیداوار کے فوائد زیادہ سے زیادہ حاصل نہیں کیے جاسکتے۔

دوم. زرعی سرگرمیاں وسیع پیمانے پر پھیلی ہوئی ہیں۔ لہذا مناسب نگرانی مؤثر نہیں ہوسکتی ہے.

سوم. موسمی اثرات کے بارے میں مزید حدود ہیں. درحقیقت، ڈرامائی تبدیلیوں یا دیگر قدرتی آفات جیسے سیلاب، خشک سالی، ٹڈی دل کے حملے اور نباتاتی بیماریوں وغیرہ کی وجہ سے زرعی کاموں میں خلل پڑنے کا امکان ہے۔

س.11 کم آمدنی کے قانون کے اطلاق کو کس طرح چیک کیا جاسکتا ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل جوابی اقدامات سے قانون کے اطلاق کی جانچ پڑتال میں مدد مل سکتی ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

میں. بیجوں، کیمیائی کھادوں اور زرعی مشینری کے بہتر معیار جیسے جدید ترین انپٹ یعنی ٹریکٹر، ٹیوب ویل، تھریشر، ہارویسٹر اور لیولر وغیرہ کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا جانا چاہیے۔

دوم. کسانوں کو وسیع پیمانے پر خدمات فراہم کی جانی چاہئیں۔ زرعی یونیورسٹیوں، کالجوں اور دیگر متعلقہ محکموں کو کسانوں کی مدد کرنی چاہیے۔ نئی ایجادات اور اختراعات کو کسانوں کے لئے قابل عمل بنانا ہوگا۔

سوم. فصلوں کو مختلف قسم کی فصلوں کی بیماریوں اور حشرات سے بچانے کے لئے حشرہ کش دواؤں اور حشرہ کش دواؤں کے وسیع پیمانے پر استعمال کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے۔

4. مٹی کے تحفظ اور آبپاشی کی سہولیات ٹیوب ویلوں کی سہولیات کے ذریعے فراہم کی جائیں۔

v. پانی جمع ہونے اور نمکیات کو چیک کیا جانا چاہئے اور پہلے سے متاثرہ زمین کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے مناسب انتظامات بھی کیے جانے چاہئیں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.12 منافع کے تینوں قوانین اور اخراجات کے ان کے الٹ قوانین کا نام بتائیں؟

یا

واپسی کے قانون اور اخراجات کے قوانین کا نام بتائیں۔

جواب: واپسی کے تین قوانین ہیں۔ وہ ہیں

میں. منافع میں اضافے کا قانون۔

دوم. واپسی کو کم کرنے کا قانون، اور

سوم. مستقل واپسی کا قانون.

JOIN
FOR
MORE!!!

ریٹرن کے الٹ قوانین یہ ہیں:

میں. لاگت میں کمی کا قانون.

دوم. قیمت میں اضافے کا قانون۔

سوم. مستقل قیمت کا قانون.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب#8

مصنوعات، پیداوار کی لاگت اور آمدنی کے تصورات

س.1 طے شدہ اخراجات کیا ہیں؟

جواب: فلکسڈ اخراجات جنہیں براہ راست اخراجات بھی کہا جاتا ہے وہ کاروباری فرم کے اخراجات کی وہ چیزیں ہیں جو پیداوار کے حجم کے ساتھ تبدیل نہیں ہوتی ہیں۔ وہ مستقل رہتے ہیں کیونکہ زیادہ یا کم پیداوار پیدا ہوتی ہے۔اس طرح کے اخراجات ایک فرم کو اس وقت بھی برداشت کرنا پڑتے ہیں جب وہ عارضی طور پر کچھ بھی پیدا کرنا بند کر دیتی ہے۔ان میں شامل ہیں:

JOIN
FOR
MORE!!!

میں. عمارت اور زمین کا کرایہ۔

دوم. طویل مدتی قرضوں کا سود،

سوم. مستقل ملازمین کی تنخواہیں اور اجرتیں۔

4. انشورنس کی ادائیگی.

س.2 متغیر اخراجات کیا ہیں؟

جواب: متغیر اخراجات ایک فرم کے اخراجات کی وہ اشیاء ہیں جو پیداوار کا حجم تبدیل ہونے پر تبدیل ہوتی ہیں۔

جب ایک بڑی پیداوار پیدا ہوتی ہے، تو زیادہ خام مال کی ضرورت ہوتی ہے، زیادہ مزدوروں کی خدمات حاصل کرنی پڑتی ہیں، زیادہ ایندھن اور بجلی کا استعمال کرنا پڑتا ہے، اور نقل و حمل کے زیادہ اخراجات ادا کرنے پڑتے ہیں. جب آؤٹ پٹ صفر ہوتا ہے تو متغیر اخراجات ختم ہو جاتے ہیں۔انہیں بالواسطہ اخراجات بھی کہا جاتا ہے۔متغیر اخراجات میں شامل ہیں:

a) اجرت،

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

b) خام مال کی لاگت،

c) نقل و حمل کی لاگت،

d) ایندھن، بجلی اور بجلی وغیرہ کے اخراجات.

س.3 واضح اخراجات کیا ہیں؟

<u>جواب:</u> واضح اخراجات ادا کیے جاتے ہیں۔ یہ وہ پیسے کے اخراجات ہیں جو ایک فرم کو بیرونی افراد کو ادا کرنا پڑتا ہے جو مختلف ان پٹ اور خدمات فراہم کرتے ہیں۔ان میں شامل ہیں:

JOIN FOR MORE!!!

a) اجرت اور تنخواہیں،

b) خام مال کی ادائیگی،

c) نقل و حمل کی سہولیات کو کرایہ پر لینے کی ادائیگی،

d) ایندھن، بجلی اور پانی وغیرہ کے استعمال کے چارجز.

e) انشورنس کی ادائیگی،

f) ٹیکسوں اور ڈیوٹیوں کی ادائیگی،

g) ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کی خدمات حاصل کرنے کی ادائیگی،

h) ادھار لیے گئے قرضوں پر سود کی ادائیگی،

i) کرائے کی عمارت اور مشینری پر کرایہ کی ادائیگی،

j) کارپوریٹ کمپنی کی صورت میں فرم کے حصص داروں کو منافع کی ادائیگی۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.4 پوشیدہ اخراجات کیا ہیں؟

جواب: پوشیدہ اخراجات فرم کے خود ساختہ اور خود روزگار وسائل پر مشتمل ہیں۔ یہ وہ اخراجات ہیں جو بیرونی افراد کو ادا نہیں کیے جاتے ہیں جو مختلف ان پٹ اور خدمات فراہم کرتے ہیں بلکہ فرم کے مالک کو اس کی خود ملکیت، خود روزگار وسائل فراہم کرنے کے لئے ادا کیے جاتے ہیں. پوشیدہ اخراجات کو فرضی اخراجات بھی کہا جاتا ہے۔ان میں شامل ہیں:

a) مالک کی تنخواہ؛ ایک مینیجر کے طور پر کام کرتے ہوئے،

b) اپنے ذریعہ سے مالک کی طرف سے فراہم کردہ سرمائے کا مفاد۔

c) فرم کے مالک کی طرف سے فراہم کردہ کرایہ یا زمین،

d) کاروباری شخصیت کا معمول کا منافع،

e) مشینری کی قدر میں کمی کے چارجز بشمول بھاری چارجز جن کا فرم کو سامنا کرنا پڑتا ہے اگر نئی مشینری متعارف کروانے کی وجہ سے مشینری کی قیمت میں کمی واقع ہوتی ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

س.5 شارٹ رن اور لانگ رن ٹائم پیریڈ کے درمیان فرق کریں؟

جواب: قلیل مدتی مدت وہ مدت ہے جس کے دوران پیداوار کے متغیر عوامل جیسے مزدوری، خام مال اور ایندھن وغیرہ کی مقدار کو تبدیل کر کے پیداوار میں اضافہ یا کمی کی جاسکتی ہے، جبکہ پیداوار کے مقررہ عنصر جیسے سرمائے کا سامان، پلانٹ اور زمین تبدیل نہیں ہوتے ہیں۔

طویل مدتی مدت پیداوار کے تمام عوامل کو تبدیل کرنے کے لئے کافی طویل مدت ہے. طویل عرصے تک نہ صرف متغیر عوامل بلکہ فکسڈ کو بھی پیداوار کی طلب میں تبدیلیوں کے جواب میں ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.6 متغیر عوامل اور پیداوار کے تعین کے درمیان فرق کریں؟

جواب: کچھ عوامل یا ان پٹ ہیں جو آؤٹ پٹ کی سطح میں تبدیلیوں کے ساتھ آسانی سے ایڈجسٹ کر سکتے ہیں۔ اگر ایک فرم کو پیداوار میں اضافہ کرنا ہے تو وہ آسانی سے زیادہ کارکنوں کو ملازمت دے سکتی ہے۔ اسی طرح اگر فرم پیداوار کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو یہ زیادہ سے زیادہ خام مال، زیادہ کیمیکلز کا انتظام اور استعمال کر سکتا ہے۔ اس طرح ایسے عوامل جو آسانی سے متنوع ہو سکتے ہیں انہیں پیداوار کے متغیر عوامل کہا جاتا ہے۔ اس کے برعکس، کچھ عوامل ہیں، جیسے سرمائے کا سامان، اعلیٰ انتظام اور عمارت وغیرہ جو اتنی آسانی سے متنوع نہیں ہو سکتے ہیں۔ ان میں تغیر پیدا کرنے کے لئے انہیں نسبتاً طویل وقت درکار ہوتا ہے۔ اس طرح، وہ عوامل جو آسانی سے متنوع نہیں ہو سکتے ہیں اور ان میں مطلوبہ ایڈجسٹمنٹ کرنے کے لئے نسبتاً طویل وقت درکار ہوتا ہے، پیداوار کے طے شدہ عوامل کہلاتے ہیں.

JOIN FOR MORE!!!

س.7 معمولی لاگت کیا ہے؟ اس کی مختصر وضاحت کریں۔

جواب: معمولی لاگت پیداوار کے ایک اور یونٹ کی پیداوار کی وجہ سے ہونے والی کل لاگت میں اضافہ ہے۔ دوسرے لفظوں میں، یہ پیداوار کی ایک اضافی اکائی پیدا کرنے کی اضافی لاگت ہے۔ مثال کے طور پر، ایک پروڈکٹ کے ۱۰ یونٹوں کی پیداوار میں کل پیداواری لاگت ۵۰۰ روپے شامل ہوتی ہے۔ اب اگر پیداوار میں 11 یونٹس کا اضافہ ہوتا ہے تو مجموعی لاگت 540 روپے تک پہنچ جاتی ہے تو 11 ویں یونٹ کی پیداوار کی معمولی لاگت 540-500 روپے =40 روپے ہو گی۔ اگر مصنوعات کی پیداوار کو 12 یونٹس تک بڑھایا جاتا ہے اور کل لاگت 530 روپے تک بڑھا دی جاتی ہے تو، مصنوعات کے 12 ویں یونٹ کی معمولی لاگت (530-500)=30 روپے ہو گی، اور اسی طرح پیداوار کے مزید یونٹوں کے لئے۔

س.8 طے شدہ لاگت، متغیر اخراجات اور کل اخراجات کے درمیان فرق کریں؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: مقررہ اخراجات: پیداوار کے مقررہ عوامل پر خرچ ہونے والے اخراجات ہیں، جیسے سرمائے کا سامان، پلانٹ اور فیکٹری کی تعمیر وغیرہ۔ وہ قلیل مدت میں مستحکم رہتے ہیں اور انہیں تبدیل نہیں کیا جاسکتا ہے۔ وہ مختصر مدت میں پیداوار سے آزاد ہیں. وہ مختصر مدت میں آؤٹ پٹ کے ساتھ مختلف نہیں ہوتے ہیں. یہاں تک کہ اگر طویل مدت میں کوئی پیداوار پیدا نہیں ہوتی ہے تو، فرم کو انہیں برداشت کرنا پڑتا ہے۔ تاہم، طویل مدت میں نئے پلانٹ کی تنصیب، ایک بڑی فیکٹری کی عمارت کی تعمیر کی وجہ سے مقررہ اخراجات بھی تبدیل ہو جاتے ہیں.

متغیر اخراجات: متغیر اخراجات ایسے اخراجات ہیں جو فرموں کی طرف سے متغیر عوامل جیسے مزدوری، خام مال وغیرہ کی تعمیر پر خرچ کیے جاتے ہیں. متغیر اخراجات مختصر مدت میں آؤٹ پٹ کی سطح کے ساتھ مختلف ہوتے ہیں. تاہم، متغیر اخراجات صفر ہو سکتے ہیں اگر کوئی فرم کوئی آؤٹ پٹ پیدا نہ کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ فرم کے ذریعہ خریدے گئے خام مال کی قیمتوں کے لئے مزدوروں کو ادا کی جانے والی اجرت متغیر اخراجات میں شامل ہیں۔

JOIN FOR MORE!!!

کل لاگت: کل لاگت متغیر اخراجات اور پیداوار کے لئے طے شدہ اخراجات کا مجموعہ ہے،

مثال کے طور پر ٹی سی = ٹی وی سی + ٹی ایف سی۔

س.9 معمولی لاگت (ایم سی) اور اوسط متغیر لاگت کے درمیان تعلق کی وضاحت کریں. (اے وی سی)؟

جواب:

میں. جب معمولی لاگت (ایم سی) اوسط متغیر لاگت (اے وی سی) سے کم ہوتی ہے تو، اوسط متغیر لاگت کم ہو جاتی ہے۔

دوم. جب معمولی لاگت اوسط متغیر لاگت کے برابر ہوتی ہے تو، اوسط متغیر لاگت مستقل رہتی ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

سوم.   جب معمولی لاگت اوسط متغیر لاگت سے زیادہ ہوتی ہے تو،اوسط متغیر لاگت میں اضافہ ہوتا ہے۔

س.10 پیداوار کے عوامل کی نسبتااہمیت کی وضاحت کریں.

جواب: پیداوار کے عوامل کی نسبتااہمیت: ہر چیز کی پیداوار پیداوار کے چاروں عوامل کی ہم آہنگی کا نتیجہ ہے۔اس حقیقت کی وجہ سے، تمام عوامل یکساں اہمیت رکھتے ہیں. پیداوار کے عمل میں. اگر ان میں سے ایک غائب ہے تو دوسرا غیر موثر ہو جاتا ہے۔ایک چیز پیدا کرنے کے لئے ہر ایک کی موجودگی ضروری ہے. ہر عنصر کا مالک دوسروں کے مقابلے میں زیادہ اہمیت کا دعویٰ کرتا ہے۔ایک سرمایہ دار سرمائے کا پہلا مقام عطا کرتا ہے۔مزدور سے مزدوری تک، زمیندار سے زمین تک، جب کہ ایک کاروباری ادارہ آگے بڑھنے میں پیچھے نہیں رہتا،اس کا دعویٰ ہے کہ وہ سب سے بہتر ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

کلاسیکی ماہرین معاشیات کا خیال تھا کہ پیداوار کے تمام عوامل میں سے، چونکہ محنت ایک فعال کردار ادا کرتی ہے اور اس پوری پیداواری مشینری کو کام پر لاتی ہے، لہذا، یہ دیگر تمام عوامل کے مقابلے میں پیداوار کا سب سے فعال عنصر ہے. زمین ایک غیر فعال عنصر ہے کیونکہ یہ صرف انسان کی اطاعت کرتی ہے۔یہ صرف اس وقت ناگزیر ہے جب ہمیں مادی دولت پیدا کرنی ہو۔سرمایہ بھی پیداوار کا ایک ثانوی عنصر ہونے کے ناطے غیر فعال کردار ادا کرتا ہے۔یہ دراصل زمین اور مزدوری سے حاصل کیا گیا ہے، اور اسی وجہ سے، اسے "ذخیرہ شدہ مزدوری" کہا جاتا ہے۔جبکہ تنظیم اور انٹرپرائز انسانی سرگرمیوں کی خصوصی شکلیں ہیں۔

کچھ ماہرین اقتصادیات کی رائے ہے کہ پیداوار کے صرف دو عوامل ہیں۔زمین اور مزدوری۔ان کا کہنا ہے کہ سرمائے کو انسانی محنت کے ذریعے قدرت کے تحفے سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ محض پیداوار کا ایک ذریعہ ہے۔انٹرپرائز اور آرگنائزیشن لیبر کی صرف خاص اقسام ہیں لہذا، زمین اور مزدوری پیداوار کے بنیادی عوامل ہیں جبکہ سرمایہ اور تنظیم اور انٹرپرائز صرف ثانوی ہیں.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.11 طے شدہ اخراجات اور متغیر اخراجات کے درمیان فرق کریں؟

جواب: فکسڈ اخراجات: فکسڈ اخراجات کسی فرم کے وہ پیسے کے اخراجات ہیں جو پیداوار کے حجم میں تبدیلی کے ساتھ تبدیل نہیں ہوتے ہیں۔ وہ پیداوار کے لئے آزاد ہیں. یہاں تک کہ اگر فرم کبھی کبھی اپنی پیداوار بند کر دیتی ہے، تو اسے خریدنے کے لئے ان اخراجات کو برداشت کرنا پڑتا ہے.

طے شدہ اخراجات کو اوورہیڈ اخراجات کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ ان میں دیکھ بھال کی لاگت، پراپرٹی ٹیکس، سرمایہ کاری پر سود، کنٹریکٹ کرایہ، انشورنس فیس، مستقل ملازمین کی تنخواہوں اور اجرتوں سے متعلق کم از کم اخراجات وغیرہ شامل ہیں۔

JOIN FOR MORE!!!

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب#9

کامل مسابقت کے تحت فرم اور صنعت کا توازن

س.1 ایک بہترین مقابلہ کیا ہے؟

جواب: کامل مسابقت مارکیٹ میں ایک کاروباری صورتحال ہے جس میں ایک صنعت میں بڑی تعداد میں کمپنیاں شامل ہوتی ہیں، جو ایک جیسی مصنوعات تیار کرتی ہیں۔ پیداوار کے عوامل مکمل طور پر متحرک ہیں. کمپنیاں آزادانہ طور پر صنعت میں داخل یا باہر نکل سکتی ہیں۔ وہ اپنی فیصلہ سازی میں کافی آزاد ہیں۔ حکومت مارکیٹ کی سرگرمیوں میں مداخلت نہیں کرتی ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.2 کامل مسابقت کی نمایاں خصوصیات کی وضاحت کریں؟

جواب: کامل مسابقت کی ضروری شرائط درج ذیل ہیں۔

1. فروخت کنندگان کی ایک بڑی تعداد
2. ہم جنس مصنوعات کی تجارت کی جارہی ہے.
3. پیداوار کے عوامل مکمل طور پر متحرک ہیں.
4. داخلہ اور اخراج مفت ہے.
5. خریداروں اور فروخت کنندگان کو مارکیٹ کے حالات کے بارے میں کامل آگاہی ہے۔
6. اس میں حکومت کی مداخلت نہیں ہے۔
7. فری فرم کو ملی بھگت کی کوئی کمی نہیں ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.3 کامل مسابقت کے تحت کام کرنے والی فرم کی طلب کی نوعیت کی وضاحت کریں؟

جواب: کامل مقابلے میں، ایک انفرادی فرم ایک ایسی مصنوعات تیار کرتی ہے جو دیگر تمام فرموں کے ذریعہ تیار کی جانے والی مصنوعات سے کافی مماثلت رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ، فرم اس مصنوعات کی موجودہ مارکیٹ قیمت پر کوئی اثر ڈالنے کے لئے بہت چھوٹا ہے. لہذا، ہر مکمل طور پر مسابقتی فرم قیمت بنانے کے بجائے قیمت لینے والا ہے. اسے اپنی مصنوعات کی ایک قیمت قبول کرنی پڑتی ہے جس کا تعین مارکیٹ کی طاقتوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو اس کے کنٹرول سے باہر ہیں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

قیمت لینے والی فرم کے لئے طلب کے موڑ کا گرافیکل اظہار ایک افقی سیدھی لکیر ہے جو جاری مارکیٹ قیمت پر کھینچی جاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ایک کامل مقابلہ میں، ایک انفرادی فرم کو دی گئی قیمت پر مکمل طور پر لچکدار طلب کے موڑ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

س.4 فرم کے توازن کا کیا مطلب ہے؟

جواب: فرم کے توازن کا مطلب: ایک فرم کو توازن کہا جاتا ہے جب اس کے پاس اپنی پیداوار کی سطح کو بڑھانے یا معاہدہ کرنے کی کوئی ترغیب نہیں ہوتی ہے۔ ایک فرم اپنی پیداوار کی مخصوص سطح کو تبدیل کرنا پسند نہیں کرے گی اگر وہ اس سطح پر زیادہ سے زیادہ مجموعی منافع کما رہی ہے۔ یہ اپنی پیداوار کی سطح کو صرف اسی صورت میں بڑھانے کو ترجیح دے گا جب وہ ایسا کر کے اپنے کل منافع میں اضافہ کر سکے۔ اسی طرح، یہ اپنی پیداوار کی سطح کو صرف اسی صورت میں معاہدہ کرنے کو ترجیح دے گا جب یہ نقصانات سے بچنے میں مدد کر سکتا ہے۔ لہذا، ایک فرم کو توازن میں کہا جاتا ہے جب وہ زیادہ سے زیادہ منافع کما رہا ہوتا ہے یا نقصان کی صورت میں، اسے کم سے کم نقصان اٹھانا پڑتا ہے.

س.5 ایک فرم طویل مدت میں توازن کیسے حاصل کر سکتی ہے؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: کامل مسابقت کے تحت فرم کا طویل مدتی توازن اس صورت حال سے مراد ہے جہاں پیداوار کے پیمانے کے ساتھ ساتھ فرموں کی تعداد میں مفت اور مکمل ایڈ جسٹمنٹ تبدیل شدہ حالت کے مطابق ہو سکتی ہے، کیونکہ طویل مدت میں تمام اخراجات متغیر ہو جاتے ہیں اور کوئی بھی طے نہیں ہوتا ہے، لہذا، پیداوار کے فیصلے کرنے کے لئے طویل مدتی اوسط لاگت (ایل اے سی) اور طویل مدتی مارجنل لاگت (ایل ایم سی) موڑ متعلقہ ہیں۔ تاہم، یہ طویل مدتی اوسط لاگت (ایل اے سی) ہے جو ایک فیصلہ کن اہم کردار ادا کرتا ہے.

کامل مسابقت کے تحت، ایک فرم طویل مدت میں پیداوار کی سطح پر توازن (عام منافع کمانے) میں ہو گی جہاں اس کی طویل مدتی مارجنل لاگت (ایل ایم سی) مارجنل ریونیو (ایم آر) کے برابر ہے اور اسی کے ساتھ۔

JOIN
FOR
MORE!!!

وقت، اوسط آمدنی (اے آر) طویل مدتی اوسط لاگت (ایل اے سی) کے برابر ہے. دوسرے لفظوں میں، یہ مندرجہ ذیل شرط کو اہل ہونا چاہئے.

سی ایم ایل = ایم آر = ایل اے سی

س.6 کامل مسابقت کے تحت صنعت کا قلیل مدتی توازن کیسے ہوتا ہے؟

جواب: کامل مسابقت کے تحت کام کرنے والی صنعت کے قلیل مدتی توازن کو برقرار رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل دو شرائط ہیں۔

سب سے پہلے، صنعت کی مصنوعات کی طویل مدتی طلب اور رسد برابر ہونا چاہئے.

دوسرا، صنعت سمیت تمام فرموں کو توازن میں ہونا چاہئے چاہے وہ منافع کما رہے ہوں یا نقصانات کر رہے ہوں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.7 کامل مسابقت کے تحت صنعت کا طویل مدتی توازن کیسے ہوتا ہے؟

جواب: صنعت طویل مدت میں توازن حاصل کرتی ہے جب تمام فرمیں توازن میں ہوتی ہیں اور اس کے بعد نہ تو نئی فرموں کے لئے صنعت میں داخل ہونے کا رجحان ہوتا ہے اور نہ ہی باہر نکلنے والی فرم کے لئے اسے چھوڑنے کا رجحان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، صنعت کی مصنوعات کی طویل مدتی فراہمی اور طلب کی مساوات کو برقرار رکھنا ضروری ہے. تاہم طویل مدت میں توازن حاصل کرنے کے لئے صنعت کو مندرجہ ذیل تین شرائط کو برقرار رکھنا ہوگا۔

سب سے پہلے، صنعت کی مصنوعات کی طویل مدتی فراہمی اور طلب برابر ہونا چاہیئے. دوسرا، صنعت سمیت تمام فرموں کو توازن میں ہونا چاہیئے.

تیسرا، نئی فرموں کے لئے صنعت میں داخل ہونے یا موجودہ فرموں کے لئے اسے چھوڑنے کا کوئی رجحان نہیں ہونا چاہیئے.

JOIN FOR MORE!!!

س.8 کامل مسابقت کی خصوصیات کی وضاحت کریں؟

جواب: کامل مقابلہ کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں۔

a) فروخت کنندگان اور خریداروں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے

b) ہم جنس مصنوعات کی تجارت کی جا رہی ہے.

c) پیداوار کے عوامل مکمل طور پر متحرک ہیں.

d) نئی فرموں کا داخلہ اور پرانی فرموں کا وجود مفت ہے۔

e) خریداروں اور فروخت کنندگان کو مارکیٹ کے حالات کے بارے میں کامل آگاہی ہے

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

f) اس میں حکومتی مداخلت نہیں ہے۔

g) چیونٹی کی قسم کی ملی بھگت سے آزاد.

JOIN
FOR
MORE!!!

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب#10

اجارہ داری کے تحت فرم اور صنعت کا توازن

س.1 اجارہ داری کیا ہے؟ اجارہ داری کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

جواب: اجارہ داری سے مراد مارکیٹ کی ایسی صورت حال ہے جہاں صرف ایک بیچنے والا یا پروڈیوسر ہوتا ہے جو کسی خاص مصنوعات کی فراہمی پر کسی قسم کا پاور کنٹرول رکھتا ہے جس کا کوئی قریبی متبادل نہیں ہے۔ اجارہ دار کی مصنوعات کی طلب کی کراس لچک صفر ہے، مثال کے طور پر؛ اجارہ دار کا کوئی حریف نہیں ہوتا۔

ایک اجارہ دار فرم کو مندرجہ ذیل اہم خصوصیات کی خصوصیت ہو سکتی ہے۔

1. سنگل فرم انڈسٹری پر مشتمل ہے.
2. قیمت بنانے کی صلاحیت.
3. کوئی قریبی متبادل دستیاب نہیں ہے.
4. کسی بھی دوسری فرم کے لئے داخلے کو بلاک کریں.
5. امتیازی قیمت ممکن ہے.

س.2 اجارہ داری کی خوبیاں یا فوائد کیا ہیں؟

JOIN FOR MORE!!!

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: اجارہ داری سے مندرجہ ذیل خوبیوں یا فوائد کی توقع کی جاسکتی ہے۔

1. داخلی اور بیرونی معیشتوں کے فوائد سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔
2. سرمایہ کاری میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔
3. فائدہ مند استحکام واقع ہو سکتا ہے.
4. قیمتوں میں استحکام واقع ہو سکتا ہے.
5. عوامی فلاح و بہبود کے لئے موزوں ہے.

JOIN FOR MORE!!!

س.3 اجارہ داری کے نقصانات یا نقصانات کیا ہیں؟

جواب: اجارہ داری میں مندرجہ ذیل نوعیت کے بہت سے نقصانات یا نقصانات ہیں۔

1. معاشی ترقی میں رکاوٹ پیدا کرنے کی وجوہات
2. آمدنی کی تقسیم میں عدم مساوات کا باعث بنتا ہے۔
3. نئے متحرک کاروباری افراد کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔
4. صارفین کے ذوق اور انتخاب کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔
5. اختراعات رضاکارانہ طور پر شامل نہیں کی جاتی ہیں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.4 کامل مسابقت اور اجارہ داری کے درمیان فرق کریں.

جواب: مندرجہ ذیل خصوصیات ان کے درمیان ایک دوسرے سے فرق کرتی ہیں۔

1. مسابقت کو ترجیح دینے کے برعکس، اجارہ داری میں خریداروں کی ایک بڑی تعداد کے مقابلے میں صرف ایک فروخت کنندہ ہے۔

2. ایک کامل مسابقتی فرم صرف عام منافع کما سکتی ہے، جبکہ ایک اجارہ دار فرم طویل مدت میں بھی سپر نارمل منافع کما سکتی ہے۔

3. دونوں مختلف سطحوں پر توازن حاصل کرتے ہیں ان کی پیداواری لاگت کا طرز عمل۔

4. ایک اجارہ دار فرم ایک کامل مسابقتی فرم کے برعکس، اپنی مصنوعات کی قیمتوں میں تفریق کر سکتی ہے.

5. ایک اجارہ دار، ایک کامل مسابقتی فرم کے برعکس، ایم سی سے زیادہ پوائنٹ پر قیمت طے کر سکتا ہے۔

6. کامل مسابقت کے مقابلے میں قیمت زیادہ ہے اور اجارہ داری کے تحت پیداوار کم ہے۔

7. اجارہ داری کے تحت عوامی فلاح و بہبود کے امکانات موجود نہیں ہیں، جبکہ کامل مسابقت کے تحت ایسا امکان کافی حد تک ممکن ہے۔

8. کامل مسابقت کے برعکس، اجارہ داری کے تحت، نئی کمپنیاں آزادانہ طور پر صنعت میں داخل نہیں ہو سکتی ہیں یا پرانی کمپنیاں بہت سی رکاوٹوں کی وجہ سے اس کا سامنا کر سکتی ہیں.

JOIN FOR MORE!!!

باب نمبر 11

تقسیم یا عنصر کی قیمت کا نظریہ

س.1 کس مفروضے پر، مارجنل پروڈکٹیویٹی کا نظریہ مبنی ہے؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: مفروضے: معمولی پیداواری صلاحیت کا نظریہ مندرجہ ذیل مفروضات پر مبنی ہے۔

1. ایک عنصر کی تمام اکائیاں ایک جیسی ہیں

2. عوامل کو تبدیل کیا جاسکتا ہے

3. عوامل کامل نقل و حرکت رکھتے ہیں

4. کم آمدنی کے قانون کا اطلاق عمل میں آتا ہے۔

5. کامل مقابلہ موجود ہے

JOIN
FOR
MORE!!!

س.2 کس بنیاد پر مارجنل پروڈکٹیویٹی کے نظریہ کو مسترد کیا گیا ہے؟

جواب: اس نظریے کو مندرجہ ذیل کئی بنیادوں پر مسترد کیا گیا ہے۔

1. غیر حقیقی مفروضوں پر مبنی.

2. عوامل کامل متبادل نہیں ہیں.

3. منافع میں کمی کے قانون کے اطلاق کا تصور بھی غلط ہے،

4. یک طرفہ نظریہ۔

5. ایک جامد نظریہ.

6. بنیادی طور پر طویل مدت میں لاگو ہوتا ہے

س.3 مارجنل پروڈکٹیویٹی تھیوری کی وضاحت کریں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: مارجنل پروڈکٹیویٹی تھیوری بتاتی ہے کہ پیداوار کے ہر عنصر کے انعام یا قیمت کے طور پر حصہ، ایک کامل مسابقتی مارکیٹ میں، طویل مدت میں، اس کی معمولی پیداواری صلاحیت کے برابر ہوتا ہے۔ پیداوار کے عنصر کی معمولی پیداواری صلاحیت سے مراد وہ اضافہ ہے جو کل پیداوار میں معمولی اکائی کے روزگار سے کیا جاتا ہے، یعنی وہ یونٹ جسے آجر صرف استعمال کرنے کے قابل سمجھتا ہے۔ اگر انعام یا قیمت معمولی پیداواری صلاحیت سے کم شرح پر ادا کی جاتی ہے، تو اس صنعت میں جاری رہنے کے لئے عنصر کی طرف جانا بہتر نہیں ہوگا، لہذا پروڈیوسر اس فیکٹری کی جگہ کسی اور سے لے گا، جس کی معمولی پیداواری صلاحیت زیادہ ہے اور جس کی لاگت نسبتاً کم ہے. اس طرح، پیداوار کے ہر عنصر کا انعام اس کی معمولی پیداواری صلاحیت کے برابر ہوگا. اگر یہ زیادہ ہے، تو پروڈیوسر اس کی جگہ ایک اور عنصر لے گا، اگر یہ کم ہے، تو یہ عنصر صنعت کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جائے گا.

JOIN FOR MORE!!!

عنصر کی پیداوار کا کھویا ہوا یونٹ، جسے آجر صرف استعمال کرنے کے قابل سمجھتا ہے، کو مارجنل یونٹ کہا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ کل پیداوار میں کیے گئے اضافے کو معمولی پیداواری صلاحیت یا معمولی پیداواری صلاحیت کہا جاتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب#12

قومی آمدنی اور اس کی پیمائش

س.1 قومی آمدنی کی وضاحت کریں؟

جواب: قومی آمدنی کی اصطلاح کو مختلف مصنفین نے مختلف انداز میں بیان کیا ہے۔ پروفیسر مارشل کے الفاظ میں،

"کسی بھی ملک کی محنت اور سرمایہ، اپنے قدرتی وسائل پر عمل کرتے ہوئے، سالانہ ہر قسم کی اشیاء اور خدمات کا ایک خاص خالص مجموعہ پیدا کرتا ہے. یہ اس ملک کی قومی آمدنی ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

نوبل انعام کے ایک اور وصول کنندہ پروفیسر سائمن کوزنیٹ نے قومی آمدنی کی تعریف اس طرح کی ہے:

"اجناس اور خدمات کی خالص پیداوار کی قیمت، جو ایک سال کے دوران ملک کے پیداواری نظام سے حتمی صارفین کے ہاتھوں میں آتی ہے"

ہم ان تعریفوں کو آسان بنا سکتے ہیں کیونکہ تیار کردہ تمام حتمی اشیاء کی کل خالص مارکیٹ ویلیو اور ایک مخصوص سال کے دوران کسی ملک میں فراہم کی جانے والی خدمات متعلقہ ملک کی قومی آمدنی ہیں۔

س.2 جی ڈی پی کے تصور کی وضاحت کریں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: جی ڈی پی کی مجموعی گھریلو پیداوار حتمی اشیاء اور خدمات کی کل مارکیٹ ویلیو ہے جو عام طور پر ایک سال کے دوران ملک کے اندر تیار کی جاتی ہے۔ کسی ملک کے مزدوروں کے ذریعہ ملک سے باہر جو کچھ پیدا یا کمایا جاتا ہے، اس ملک کا حصہ ہونے کی وجہ سے جہاں وہ کام کرتے ہیں، اس ملک کی جی ڈی پی میں شامل نہیں ہے جس سے وہ تعلق رکھتے ہیں۔ لہذا، ترسیلات زر (غیر ملکی کارکنوں سے آمدنی) کو جی ڈی پی سے باہر رکھا جاتا ہے اور انہیں اس ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار میں شامل کیا جاتا ہے جہاں وہ کام کرتے ہیں. دوسرے لفظوں میں، جی ڈی پی میں جہاز سے خالص عنصر آمدنی شامل نہیں ہے. یہ صرف جی این پی میں شامل ہے.

جی ڈی پی = جی این پی - جہاز سے آمدنی

س.3 جی این پی کے تصور کی وضاحت کریں۔

JOIN FOR MORE!!!

جواب: مجموعی قومی پیداوار حتمی اشیاء اور خدمات کی کل مارکیٹ ویلیو ہے جو ایک قومی یا ملک ایک مخصوص سال کے دوران پیدا کرتا ہے۔ جہاز پر کام کرنے والے شہریوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر بھی اس ملک کے جی این پی میں شامل ہوتی ہیں جس سے ان کا تعلق ہے۔ جی این پی میں گراوٹ الاؤنس، کیپٹل گڈز کے متبادل چارجز، کیپٹل گڈز کی ٹوٹ پھوٹ کی لاگت بھی شامل ہے۔ جب نیٹ نیشنل پروڈکٹ (این این پی) کا حساب لگایا جاتا ہے تو ان میں کٹوتی کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، جہاز سے خالص عنصر آمدنی (برآمدات کی قیمت - درآمدات کی قیمت) اور سرمائے کے بہاؤ اور اخراج کا خالص فرق بھی جی این پی میں شامل ہے۔ چونکہ پنشن، بڑھاپے کے فوائد اور بونس جیسے غیر پیداواری لین دین جی این پی کے حصے سے نہیں ہوتے ہیں، لہذا وہ جی این پی میں شامل نہیں ہیں۔ ماہرین معاشیات عام طور پر جی این پی کا حساب لگانے کے لئے اخراجات کا طریقہ استعمال کرتے ہیں۔

س.4 مجموعی قومی پیداوار اور خالص قومی پیداوار کے درمیان فرق کریں۔

جواب: مجموعی قومی پیداوار (جی این پی) وہ کل مارکیٹ ہے جو کسی ملک یا ملک کی جانب سے ایک مخصوص سال کے دوران پیدا کی جانے والی حتمی اشیاء اور خدمات کی قیمت ہے۔ ترسیلات زر ایک مخصوص سال کے دوران شہریوں کو بھیجی گئیں۔ جہاز پر کام کرنے والے قومی افراد کو

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

بھیجی جانے والی ترسیلات زر بھی اس ملک کے جی این پی میں شامل ہوتی ہیں جس کا تعلق ان سے ہے۔ جی این پی میں گراوٹ الاؤنسز، کیپیٹل گڈز کے متبادل چارجز، کیپٹل گڈز کی ٹوٹ پھوٹ اور پھٹنے کی لاگت بھی شامل ہے۔ جب نیٹ نیشنل پروڈکٹ (این این پی) کی گنتی کی جاتی ہے تو وہ وقف کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جہاز سے ہونے والی خالص عوامل کی آمدنی اور سرمائے کے بہاؤ اور اخراج کا خالص فرق بھی جی این پی میں شامل ہے۔

نیٹ نیشنل پروڈکٹ (این این پی) کل خالص مارکیٹ ہے۔ حتمی سامان اور خدمات کی قیمت جو ایک قومی یا ملک ایک مخصوص سال کے دوران پیدا کرتا ہے. دوسرے لفظوں میں، یہ جی این پی ہے جو کیپٹل گڈز کے قدر میں کمی الاؤنس کی قدر کو کم کرتا ہے۔ ایک سال کے دوران جی این پی کی پیداوار کے عمل میں، ہمیں مختلف کیپٹل سامان جیسے سامان، مشینری، آلات، اوزار اور عمارتوں وغیرہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے. ان سرمائے کی اشیاء کو ٹوٹ پھوٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لہذا ان کی قیمت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اس طرح این این پی کو کمپیوٹنگ کرتے وقت، قدر کا ایک خاص فیصد کاٹنا پڑتا ہے۔ لہذا، این این پی کو مارکیٹ کی قیمتوں پر قومی آمدنی بھی کہا جاتا ہے۔ مختصر طور پر، ہم این این پی کی وضاحت کر سکتے ہیں۔

این این پی = جی این پی — سرمائے کے الاؤنسز کی قدر میں کمی۔

JOIN FOR MORE!!!

س.5 مارکیٹ کی قیمتوں پر خالص قومی مصنوعات کے تصور کی وضاحت کریں۔

جواب: نیٹ نیشنل پروڈکٹ — این این پی ایک سال کے دوران کسی قوم یا ملک کی مصنوعات کی حتمی اشیاء اور خدمات کی کل خالص مارکیٹ ویلیو ہے۔ دوسرے لفظوں میں، یہ جی این پی ہے جو کیپٹل گڈز کے قدر میں کمی الاؤنس کی قدر کو کم کرتا ہے۔ چونکہ ایک سال کے دوران جی این پی کی پیداوار کے عمل میں، ہمیں مختلف کیپٹل سامان جیسے سامان، مشینری، آلات، اوزار اور عمارت وغیرہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے، لہذا ان کیپٹل گڈز کو ٹوٹ پھوٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا ان کی قدر میں گراوٹ آتی رہتی ہے۔ اس طرح، این این پی کو کمپیوٹنگ کرتے وقت، قدر کا ایک خاص فیصد کاٹنا پڑتا ہے۔ لہذا این این پی کو مارکیٹ قیمت پر قومی آمدنی بھی کہا جاتا ہے۔

مختصر طور پر، ہم این این پی کی تعریف اس طرح کر سکتے ہیں۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

این این پی یا این آئی ایم پی = جی این پی – سرمائے کے الاؤنسز کی قدر میں کمی

س.6 فیکٹر لاگت پر قومی آمدنی کے تصور کی وضاحت کریں۔

جواب: قومی آمدنی پیداوار، زمین، مزدوری، سرمائے اور تنظیم کے عوامل کے ذریعہ حاصل ہونے والی تمام آمدنی کی ادائیگیوں کی کل رقم ہے۔ یہ نیٹ نیشنل پروڈکٹ (این این پی) کے ذریعہ مندرجہ ذیل طریقے سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

این آئی ایف سی کا این آئی = این این پی – بالواسطہ ٹیکس + سبسڈی

درحقیقت یہ قومی آمدنی ہے جس کے لئے قومی آمدنی کی اصطلاح کثرت سے استعمال کی جاتی ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

س.7 فیکٹر لاگت پر قومی آمدنی اور مارکیٹ کی قیمتوں پر قومی آمدنی میں کیا فرق ہے؟

جواب: قومی آمدنی (این آئی) یا فیکٹر لاگت پر قومی آمدنی اور خالص قومی پیداوار (این این پی) یا مارکیٹ کی قیمتوں پر قومی آمدنی کے درمیان فرق براہ راست ٹیکسوں کے نفاذ اور سبسڈی کی فراہمی سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ دونوں عناصر پیداوار کی مارکیٹ کی قیمتوں کو اس کے نتیجے میں ہونے والی عنصر آمدنی سے مختلف ہونے کا سبب بنتے ہیں۔ لہٰذا قومی آمدنی یا عوامل کی قیمت پر قومی آمدنی بالواسطہ ٹیکسوں اور سبسڈیز کے بغیر قومی پیداوار کے برابر ہوتی ہے۔

س.8 ذاتی آمدنی (پی آئی) اور ڈسپوزایبل ذاتی آمدنی کے درمیان فرق کریں.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: ذاتی آمدنی—پی آئی: ذاتی آمدنی تمام آمدنی کی کل رقم ہے جو اصل میں ایک مخصوص سال کے دوران تمام افراد یا گھرانوں کو موصول ہوتی ہے۔ درحقیقت، افراد کے ذریعہ کمائی جانے والی پوری قومی آمدنی ان میں تقسیم نہیں کی جاتی ہے. ذاتی آمدنی تک پہنچنے کے لئے کئی کٹوتیاں کرنا پڑتی ہیں۔ کچھ آمدنی جو افراد کے ذریعہ کمائی جاتی ہے جیسے سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن، کارپوریٹ انکم ٹیکس اور غیر تقسیم شدہ کارپوریٹ منافع، اصل میں افراد کے ذریعہ وصول نہیں کیے جاتے ہیں. اس کے برعکس، کچھ آمدنی جو انہیں حاصل ہوتی ہے، جیسے ٹرانسفر کی ادائیگی (بڑھاپے کی پنشن، بے روزگاری الاؤنس، ریلیف کی ادائیگی، سبسڈی اور عوامی قرض پر سود کی ادائیگی) اصل میں افراد کے ذریعہ حاصل نہیں کی جاتی ہے. لہذا، ذاتی آمدنی کا تخمینہ لگاتے وقت، اس قسم کی آمدنی جو کمائی جاتی ہے لیکن وصول نہیں کی جاتی ہے، کو کاٹ دیا جاتا ہے اور ان آمدنیوں کو شامل کیا جاتا ہے جو وصول کی جاتی ہیں لیکن فی الحال کمائی نہیں جاتی ہیں. اسی لئے

پی آئی—این آئی—سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن—کارپوریٹ انکم ٹیکس- غیر تقسیم شدہ کارپوریٹ منافع+ٹرانسفر ادائیگیاں۔

JOIN FOR MORE!!!

ڈسپوزایبل ذاتی آمدنی—ڈی پی آئی

ذاتی آمدنی کا ایک حصہ براہ راست ٹیکسوں جیسے انکم ٹیکس اور پراپرٹی ٹیکس وغیرہ کی شکل میں حکومت کو ادا کرنے کے بعد جو باقی رہ جاتا ہے اسے ڈسپوزایبل ذاتی آمدنی کہا جاتا ہے۔ ڈی پی آئی یا تو کھایا جا سکتا ہے یا محفوظ کیا جا سکتا ہے۔

لہذا پی ڈی آئی = کھپت + بچت

س.9 ملک کی قومی آمدنی کو کل پیداوار یا کل پیداوار کے طریقہ کار کے تحت کس طرح ماپا جاتا ہے؟

جواب: اس طریقہ کار کے تحت کسی ملک کے قومی حصے کا حساب پیداوار یا پیداوار کی طرف سے لگایا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اس طریقہ کار میں پیداوار کی مارکیٹ کی قیمتوں کی بنیاد پر کسی ملک کی قومی آمدنی کی پیمائش شامل ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

اس طریقہ کار کے مطابق معیشت کو مختلف شعبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جیسے زراعت، مینوفیکچرنگ، کان کنی، تجارت، نقل و حمل اور مواصلات وغیرہ۔ پھر سال کے دوران مختلف شعبوں میں ہونے والی تمام پیداوار کی خالص قدروں کو شامل کر کے مجموعی پیداوار کی تلاش کی جاتی ہے۔ تمام شعبوں کی پیداوار کی خالص قیمت اور اس سے حاصل ہونے والی خالص آمدنی (برآمدات، درآمدات یا ادائیگیوں کے توازن کا خالص فرق) مجموعی قومی پیداوار فراہم کرے گی۔ مجموعی قومی پیداوار سے سرمائے کی قدر میں کمی کی کل رقم کو کم کرنے سے قومی آمدنی ملے گی۔

س.10 آمدنی کے طریقہ کار کے تحت کسی ملک کی قومی آمدنی کی پیائش کیسے کی جاتی ہے؟

JOIN
FOR
MORE!!!

جواب: قومی آمدنی کی پیائش کے آمدنی کے طریقہ کار کو فیکٹر لاگت نقطہ نظر کی فیکٹر ادائیگی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کسی ملک کی قومی آمدنی کا اس کی تقسیم کی طرف سے حساب لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس طریقہ کار کے مطابق، قومی آمدنی کی پیائش کسی ملک کے تمام افراد کی آمدنی کا خلاصہ کر کے کی جاتی ہے۔ چونکہ افراد اپنی آمدنی یا تو اپنے پیداواری عوامل یعنی زمین اور سرمائے کی خدمات کے ذریعے حاصل کرتے ہیں، لہذا، اس طریقہ کار کے تحت، زمین کا کرایہ، ملازمین کی اجرت اور تنخواہیں، سرمائے پر سود اور کاروباری افراد کے منافع کو شامل کر کے قومی آمدنی کا حساب لگایا جا سکتا ہے۔

اس کے علاوہ جوائنٹ سٹاک کمپنیوں کے غیر تقسیم شدہ منافع اور خود روزگار افراد کی آمدنی کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔

س.11 اخراجات کے طریقہ کار کے تحت کسی ملک کی قومیت کی پیائش کیسے کی جاتی ہے؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: یہ طریقہ ایک سال کے دوران اشیاء اور خدمات پر ہونے والے تمام اخراجات کو شامل کر کے قومی آمدنی کا حساب لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چونکہ آمدنی کو صارفین کی اشیاء یا سرمایہ کاری کے سامان پر خرچ کیا جاسکتا ہے، لہذا، قومی آمدنی کا حساب ایک سال کے دوران تمام افراد اور حکومت کی طرف سے کیے گئے تمام کھپت کے اخراجات اور سرمایہ کاری کے اخراجات کو جمع کر کے لگایا جاسکتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اخراجات کے طریقہ کار کے تحت کسی ملک کی قومی آمدنی کی پیمائش مندرجہ ذیل پانچ بہاؤ کو شامل کر کے کی جاسکتی ہے۔

س.12 قومی آمدنی کی پیمائش میں مشکلات کا ذکر کریں۔

JOIN FOR MORE!!!

جواب: مندرجہ ذیل مشکلات ہیں جو اکثر قومی آمدنی کی پیمائش کی راہ میں حائل ہوتی ہیں۔

1. چونکہ کسی ملک کی قومی آمدنی کی پیمائش پیسے میں کی جاتی ہے، جبکہ پیسہ خود پیمائش کا قابل اعتماد ذریعہ نہیں ہے کیونکہ یہ بہت ساری بار بار تبدیلیوں کے تابع ہے۔

2. معیشت کے مختلف شعبوں کے بارے میں درست اور مناسب تاریخیں دستیاب نہیں ہیں۔

3. ڈبل اکاؤنٹنگ کے مسئلے سے بچا نہیں جاسکتا۔

4. نان مونیٹائزڈ سیکٹر کی حقیقی ویلیو ورکنگ کا مناسب اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

5. بین الاقوامی لین دین بھی بہت سے مسائل پیدا کرتے ہیں،

6. غیر مالیاتی لین دین کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا ہے، لہذا، قومی آمدنی کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جاسکتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

پیسہ، اس کا کام اور قیمت

س.1 پیسے کی وضاحت کریں؟

جواب: **پیسے** کی صحیح تعریف کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے کیونکہ اب تک مختلف مصنفین نے مختلف تعریفیں پیش کی ہیں:

سب سے زیادہ قابل قبول تعریف ڈی ایچ رابرٹسن نے دی ہے۔ ان کے مطابق،

JOIN FOR MORE!!!

"پیسہ وہ سب کچھ ہے جو سامان کی ادائیگی یا دیگر قسم کی کاروباری ذمہ داریوں کی ادائیگی میں وسیع پیمانے پر قبول کیا جاتا ہے"

رابرٹسن کی تعریف کے مطابق، جس چیز کو پیسہ کہا جاتا ہے وہ عام قبولیت کی شرط کے قابل ہونا چاہئے۔

پروفیسر کروتھر نے پیسے کی بہترین تعریف پیش کی جس میں پیسے کے تقریباً تمام افعال شامل ہیں۔ "پیسہ وہ چیز ہے جو عام طور پر تبادلے کے ذریعہ کے طور پر قابل قبول ہے اور ایک ہی وقت میں قیمت کی پیمائش اور ذخیرہ کے طور پر کام کرتی ہے"

س.2 بارٹر سسٹم کی مشکلات کیا ہیں؟

جواب: بارٹر سسٹم میں اشیاء کے براہ راست تبادلے میں لوگوں کو مندرجہ ذیل نوعیت کی بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

1. دوہرے اتفاق کی کمی کی مشکلات۔

2. قدر کی عام پیمائش کی مشکلات۔

3. اشیاء کی عدم موجودگی کی مشکلات۔

4. قیمت کے ذخیرے کی کمی کی مشکلات۔

5. موخر ادائیگی کی مشکلات۔

6. دولت کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کی مشکلات۔

7. حکومت کی جانب سے محصولات کی وصولی میں مشکلات۔

JOIN FOR MORE!!!

س.3 پیسے نے بارٹر سسٹم کی مختلف مشکلات کو کیسے دور کیا ہے؟

جواب: اس رقم نے مندرجہ ذیل طریقوں سے بارٹر سسٹم کی مختلف مشکلات کو دور کیا ہے۔

1. پیسے کا ایک سے زیادہ استعمال۔

2. اکاؤنٹ کی اکائی۔

3. لیکویڈیٹی۔

4. پورٹیبلٹی۔

5. مالیاتی اداروں کا قیام۔

6. کریڈٹ یا بینک کے پیسے کی تخلیق۔

7. مارکیٹ میکانزم کا کام۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

.8 معاشی ترقی کا ایک ہمہ جہت عمل۔

س.4 پیسے کی اہمیت کی وضاحت کریں؟

جواب: <u>پیسے</u> کی اصل اہمیت اور اہمیت مندرجہ ذیل حقائق میں مضمر ہے۔

میں. یہ پیداوار میں پروڈیوسروں کے لئے مدد گار ہے.

دوم. یہ کھپت میں صارفین کے لئے مدد گار ہے.

سوم. یہ تقسیم کرنے میں مدد گار ہے.

JOIN
FOR
MORE!!!

.4 یہ تجارت اور تجارت کی سرگرمیوں کو بڑھانے میں مدد گار ہے۔

.v یہ بچت اور سرمایہ کاری کے لئے مدد گار ہے.

.6 یہ مالی انتظام کے لئے مدد گار ہے.

.7 یہ سماجی اصلاحات اور سماجی ترقی کے لئے مدد گار ہے.

.8 یہ سیاسی ترقی کے حصول میں مدد گار ہے۔

.9 یہ ترقی کے اشاریہ کے طور پر کام کرتا ہے.

س.5 پیسے کا کام لکھیں؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: رقم کے ذریعہ انجام دیئے جانے والے اہم افعال درج ذیل ہیں۔

میں. یہ تبادلے کے ذریعہ کے طور پر کام کرتا ہے.

دوم. یہ عام پیمائش یا قدر کے پیمانہ کے طور پر کام کرتا ہے.

سوم. یہ موخرادائیگیوں کا ایک معیار کام کرتا ہے۔

4. یہ قدر کے ذخیرے کے طور پر کام کرتا ہے.

v. یہ قدر کی منتقلی کے طور پر کام کرتا ہے.

JOIN FOR MORE!!!

6. یہ اقتصادی پالیسی کے ایک اہم آلہ کے طور پر کام کرتا ہے.

7. یہ مالیاتی انتظام کے ایک آلے کے طور پر کام کرتا ہے.

8. یہ بچت اور سرمایہ کاری کے ایک آلہ کے طور پر کام کرتا ہے.

9. آمدنی اور کھپت کی سطح پر اثر انداز ہوتا ہے.

x. یہ اقتصادی ترقی کو آسان بنانے کے لئے کام کرتا ہے.

س.6 اچھے پیسے کے طور پر اہم خصوصیات کیا ہیں؟

جواب: اچھے پیسے میں مندرجہ ذیل ضروری خصوصیات ہونی چاہئیں۔

میں. عمومی قبولیت جس کی داخلی قدر ہو اور اسے قانونی حمایت حاصل ہونی چاہیے۔

دوم. قدر کا استحکام.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

سوم. پورٹیبلٹی۔

4. قابل قبولیت.

v. عدم موجودگی۔

6. پائیداری.

7. یکسانیت۔

8. لچک دار.

9. اسٹوریبلٹی.

JOIN
FOR
MORE!!!

س.7 کاغذی رقم کے فوائد کیا ہیں؟

جواب: __کاغذی__ پیسے کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

میں. سب سے زیادہ اقتصادی.

دوم. سب سے آسان.

سوم. انتہائی پورٹیبل.

4. گنتی میں آسان ہے.

v. لچک کا معیار موجود ہے.

6. پہچاننے میں آسان.

7. حکومت کے لئے مفید.

8. بینکوں کے لئے مفید.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

.9 صنعتی اور تجارتی ترقی کے لئے مددگار.

.x اچھے پیسے کی تقریبا تمام خوبیوں کا مالک.

س.8 کاغذی رقم کے نقصانات کیا ہیں؟

جواب: کاغذی رقم کے نقصانات درج ذیل ہیں۔

.1 غیر مستحکم قیمت: کاغذی رقم دھاتی پیسے کے مقابلے میں مستحکم قیمت نہیں رکھتی ہے. ایسا اس لئے ہے کیونکہ کاغذی رقم کی اندرونی قیمت تقریبا صفر ہے۔ اس کی قیمت کا تعین اس کی طلب اور رسد کے پہلوؤں سے ہوتا ہے جو شاذونادر ہی متوازن ہوتے ہیں۔ اس کی قدر میں تیزی سے اتار چڑھاؤ آتا ہے۔

.2 افراط زر کا خطرہ: جب بھی حکومت مالی مشکل میں ہوتی ہے تو ضرورت سے زیادہ مسائل کا امکان ہمیشہ رہتا ہے۔ ایک بار جب یہ کورس اپنایا جاتا ہے تو، واپسی کیونکہ بہت مشکل ہے۔

.3 افراط زر کا خطرہ: کاغذی کرنسی کا زیادہ اجراء بھی افراط زر کا سبب بن سکتا ہے جو اس کے ساتھ مختلف قسم کی برائیاں لاتا ہے۔ ان میں سے قیمتوں میں تیزی سے اضافے سے کرنسی کی بیرونی قدر اور شرح تبادلہ میں کمی، برآمدات میں کمی اور درآمدات میں اضافہ ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں ادائیگیوں کا توازن بگڑ سکتا ہے وغیرہ۔

JOIN FOR MORE!!!

س.9 پیسے کی قیمت کیا ہے؟

جواب: پیسے کی قدر سے مراد پیسے کی قوت خرید ہے۔ سامان اور خدمات پیسے کی مدد سے خریدی جاتی ہیں. پیسے کی قدر کا فقرہ ایک نسبتی تصور ہے۔ یہ رقم کی ایک اکائی اور اس کے ساتھ خریدی جانے والی اشیاء اور خدمات کے درمیان تعلقات کا اظہار کرتا ہے. جب قیمت بڑھتی ہے، تو پیسے کی قیمت گر جاتی ہے اور اس کے برعکس. پیسے کی قیمت، دو قسم کی ہے: پیسے کی اندرونی قیمت اور پیسے کی بیرونی قیمت.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.10 افراط زر کیا ہے؟

جواب: عام زبان میں افراط زر کا مطلب قیمتوں میں مسلسل اضافے کا عمل ہے۔ایسی صورتحال کو افراط زر کہا جاتا ہے جب اشیاء اور خدمات کی قیمتیں یا پیسے کی فراہمی میں اضافہ ہو رہا ہو۔

فریڈ مین کے الفاظ میں،

"افراط زر ہمیشہ اور ہر جگہ ایک مالیاتی رجحان ہے اور صرف پیداوار کے مقابلے میں رقم کی مقدار میں زیادہ تیزی سے اضافے سے پیدا کیا جا سکتا ہے."

JOIN
FOR
MORE!!!

لیکن ماہرین اقتصادیات کی اکثریت اس بات سے متفق نہیں ہے کہ افراط زر کی اصل وجہ صرف پیسے کی فراہمی ہے۔ہیری ڈبلیو جانسن، ایف ایس برون اور ایڈورڈ شپیرو اس خیال سے اتفاق کرتے ہیں کہ:

افراط زر ایک ایسی صورتحال ہے جس میں قیمتوں کی عمومی سطح میں مسلسل اور قابل ستائش اضافہ ہوتا ہے۔

س.11 پیسے کی مقدار کے نظریہ کے مختلف مفروضے پیش کریں۔

جواب: پیسے کی مقدار کے نظریہ کا مفروضہ۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

پروفیسر فشر کا خیال ہے کہ :

قلیل مدت میں ٹی (پیسے کے ذریعہ انجام دیا جانے والا لین دین مستقل رہتا ہے، اور وی (دھاتی رقم کی رفتار اور وی' (کریڈٹ پیسے کی رفتار بھی مستحکم رہتی ہے)

اس کے علاوہ، ایم (دھاتی رقم اور ایم (کریڈٹ منی) کا تناسب بھی مستقل رہتا ہے۔

لہذا، پی (قیمت کی سطح) یا قیمت یا رقم براہ راست ایم (کریڈٹ منی) کے ساتھ مختلف ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، رقم کی قیمت گردش میں موجود رقم کی مقدار کے ساتھ الٹا مختلف ہوتی ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.12 معاشرے کے مختلف طبقوں پر پیسے کی قدر میں تبدیلی کے اثرات پر روشنی ڈالتا ہے۔

جواب: جب پیسے کی قدر میں تبدیلی آتی ہے تو عام طور پر افراط زر ابھرتا ہے، افراط زر معاشرے کے مختلف شعبوں کو مختلف انداز میں متاثر کرتا ہے۔

1. قرض دہندگان اور قرض دہندگان مختلف طریقے سے متاثر ہوتے ہیں۔ قرض دہندگان کو فائدہ ہوتا ہے لیکن قرض دہندگان کو نقصان سے گزرنا پڑتا ہے۔

2. جب افراط زر ہوتا ہے تو تنخواہ دار طبقے کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

3. افراط زر کے دوران، اجرت کمانے والے کما سکتے ہیں یا نقصان اٹھا سکتے ہیں. تاہم یہ اس شرح پر منحصر ہے جس پر اجرتوں کو افراط زر کی شرح کے ساتھ ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

4. فلکسڈ انکم گروپ کو افراط زر کے دوران مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

5. سرمایہ کار یا حصص رکھنے والے افراط زر کے دوران فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن افراط زر کے دوران نقصان کا سامنا کرتے ہیں۔

6. مہنگائی کے دور میں تاجروں کو فائدہ ہوتا ہے۔

7. کسان، جوز میندار ہیں، کو افراط زر کے دوران نقصان اٹھانا پڑتا ہے کیونکہ انہیں طے شدہ کرایوں سے مطمئن ہونا پڑتا ہے۔

سوال نمبر 13 پیسے کی مقدار کا نظریہ بیان کریں۔

JOIN FOR MORE!!!

جواب: <u>پیسے</u> کی مقدار کا نظریہ: رقم کی مقدار کا نظریہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ رقم کی قیمت بڑی حد تک رقم کی مقدار پر منحصر ہے۔ اگر رقم کی مقدار میں اضافہ کیا جاتا ہے تو، پیداوار کے حجم میں اسی طرح کے اضافے کے بغیر، رقم کی قیمت کم ہو جائے گی اور اس کے برعکس۔

"دیگر چیزیں وہی رہتی ہیں، پیسے کی قیمت گردش میں رقم کی مقدار میں اضافے کے تناسب سے گرتی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر رقم کی مقدار میں 50 فیصد اضافہ کیا جاتا ہے جبکہ دیگر میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی ہے تو، رقم کی قیمت 50 فیصد تک گر جائے گی اور اس کے برعکس۔ اس طرح، رقم کی مقدار اور اس کی قیمت الٹا تعلق رکھتے ہیں.

س.14 افراط زر کی وجوہات بیان کریں۔

جواب: افراط زر کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1. پیداوار میں اسی طرح کے اضافے کے بغیر رقم کی فراہمی میں اضافے کا اثر.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

2. ڈسپوزایبل آمدنی میں اضافے کے اثرات۔

3. کریڈٹ کی توسیع کے اثرات.

4. خسارے کی فنانسنگ پالیسی کے اثرات۔

5. کالے دھن کے خرچ کے اثرات۔

6. سرکاری شعبے کی ادائیگی کے اثرات۔

7. نجی شعبے کی توسیع کے اثرات۔

8. عوامی اخراجات میں اضافے کے اثرات۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.15 صارفین پر افراط زر کے اثرات کو اجاگر کریں۔

جواب: صارفین پر افراط زر کے اثرات:

افراط زر کی وجہ سے سب سے پہلے کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، خاص طور پر ایک ترقی پذیر ملک میں۔ کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کے بعد دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے کیونکہ سرمایہ کاری کے اخراجات سے پیدا ہونے والی طلب میں اضافے کا ایک بڑا حصہ غذائی مصنوعات پر خرچ کیا جاتا ہے جس میں قلیل مدت میں خاطر خواہ اضافہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کھانے کی مصنوعات کو تیار ہونے میں کافی وقت لگتا ہے۔غذائی فصل تیار کرنے کے لئے کم از کم چھ مہینے درکار ہوتے ہیں۔ لہٰذا صارفین کے لیے افراط زر کا سامنا کرنا بہت مشکل ثابت ہوتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

خوراک کی طلب کی آمدنی کی لچک بہت زیادہ ہے کیونکہ صارفین کی اکثریت غذائیت سے محروم ہے۔اس طرح افراط زر کی وجہ سے اناج کی طلب میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے غذائی اجناس کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

کچھ زرعی مصنوعات خام مال ہیں- صنعتوں کے لئے مال،ان کی قیمتوں میں اضافہ صنعتی سامان کی پیداواری لاگت میں براہ راست اضافے کا سبب بنتا ہے.

JOIN
FOR
MORE!!!

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب نمبر14-

پبلک فنانس

س.1 پبلک فنانس کیا ہے؟

جواب: پبلک فنانس حکومت کی آمدنی اور اخراجات کی سرگرمیوں سے متعلق ہے۔ یہ ان طریقوں اور ذرائع کا مطالعہ کرتا ہے جن کے ذریعہ ٹیکس، قرض اور دیگر ذرائع کے ذریعہ سرکاری آمدنی کو محفوظ کیا جاتا ہے۔ یہ سرکاری اخراجات اور اس کی اخراجات کی پالیسیوں سے متعلق اصولوں اور مسائل سے بھی متعلق ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.2 پبلک فنانس کا موضوع کیا ہے؟

جواب: پبلک فنانس کا موضوع مندرجہ ذیل پر مشتمل ہے؟

1. عوامی آمدنی: اس حصے میں عوامی آمدنی بڑھانے کے طریقوں اور ٹیکس کے اصولوں کا مطالعہ شامل ہے.
2. عوامی اخراجات: یہ حصہ اصولوں کے مطالعہ اور عوامی اخراجات کے اثرات سے متعلق ہے.
3. عوامی قرض: یہ حصہ عوامی قرضوں اور عوامی قرضوں کے انتظام کے اسباب اور طریقوں کے مطالعہ سے متعلق ہے۔
4. فنانشل ایڈمنسٹریشن: حصہ وضاحت کرتا ہے کہ مالی مشینری کو کس طرح منظم کیا جاتا ہے اور مالیاتی انتظامیہ سے کیسے نمٹا جاتا ہے۔

س.3 پبلک اور پرائیویٹ فنانس میں کیا مماثلت ہے؟

جواب:

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

1. دونوں قسم کی فنانس "معقولیت کے اصول" پر مبنی ہیں. ایک سمجھدار شخص اپنے اخراجات کے ذریعے اپنے ذاتی فوائد کو زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی طرح ایک ذمہ دار حکومت عوامی اخراجات کے ذریعے سماجی فوائد کو زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

2. دونوں طرح کی مالیات بھی انسانی ضروریات کی تسکین کے مشترکہ مقصد پر مبنی ہیں۔ ایک شخص اپنے وسائل کو اپنی ذاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے لیکن حکومت کا مقصد معاشرتی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔

3. دونوں کا حتمی مقصد اپنی اپنی آمدنی اور اخراجات کو متوازن کرنا ہے۔

4. دونوں کا تعلق معاشی انتخاب کے مسائل سے ہے یعنی دونوں محدود وسائل کی لامحدود ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.4 پبلک اور پرائیویٹ فنانس میں کیا فرق ہے ؟

جواب: مالیات کی دو اقسام کے درمیان اختلافات مندرجہ ذیل نوعیت کے ہیں۔

1. مالیات کے لئے دو اقسام کے درمیان مختلف نقطہ نظر مندرجہ ذیل نوعیت کے ہیں۔

2. مختلف مدت.

3. وسائل کی نوعیت مختلف ہے.

4. رازداری کا فرق.

5. بجٹ کی مختلف نوعیت.

6. اخراجات کے مختلف مقاصد.

7. مستقبل کے لئے مختلف نقطہ نظر.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.5 عوامی آمدنی کے ذرائع کیا ہیں؟

جواب: عوامی آمدنی کے دو اہم ذرائع ہیں۔

1. ٹیکس ریونیو: محصولات، جو مختلف ٹیکسوں کے ذریعے منظم کیے جاتے ہیں، ٹیکس ریونیو کے نام سے جانا جاتا ہے. ٹیکس حکومت کی طرف سے عائد کردہ ایک لازمی حصہ ہے۔ در حقیقت یہ ایک ٹیکس دہندہ کی قانونی اور ذاتی ذمہ داری ہے۔ اپنے واجب الادا ٹیکس باقاعدگی سے ادا کرنا۔ ٹیکس عوامی آمدنی کا اہم ذریعہ ہیں۔ وہ کھپت، پیداوار اور تقسیم کو متاثر کرتے ہیں.

JOIN
FOR
MORE!!!

2. نان ٹیکس ریونیو: انتظامیہ، کمرشل انٹرپرائزز، گرانٹس اور تحائف وغیرہ کے ذریعے جمع ہونے والی آمدنی کو نان ٹیکس ریونیو کہا جاتا ہے۔

س.6 ٹیکس کیا ہے؟

جواب: تقریباً تمام ماہرین معاشیات اس نکتے پر متفق نظر آتے ہیں کہ ٹیکس ادا کرنے والے کی جانب سے حکومت کو کسی براہ راست واپسی یا فائدے کی توقع کے بغیر لازمی ادائیگی ہے۔

پروفیسر ڈالٹن۔ پبلک فنانس پر ایک معروف مصنف، ٹیکس کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار اس طرح کرتا ہے،

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

"ٹیکس ایک لازمی حصہ ہے جو عوامی اتھارٹی کی طرف سے عائد کیا جاتا ہے چاہے اس کے بدلے میں ٹیکس دہندگان کو دی جانے والی سروس کی صحیح رقم کچھ بھی ہو اور کسی بھی قانونی جرم کے لئے جرمانے کے طور پر عائد نہیں کیا جاتا ہے۔

س.7 ٹیکس کی اہم خصوصیات کیا ہیں؟

جواب: ٹیکس مندرجہ ذیل بنیادی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

میں. ٹیکس ریاست کی طرف سے عائد کردہ ایک لازمی ادائیگی ہے۔ یہ بالواسطہ طور پر ریاست کو ادا کیا جاتا ہے. ایک حکومت اسے ریاست کی طرف سے ایجنٹ کے طور پر جمع کرتی ہے۔

دوم. ٹیکس ادا کرنے والا ادا کیے گئے ٹیکسوں کے بدلے میں فوائد کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ ٹیکس دہندگان کو دی جانے والی خدمات اور اس کی طرف سے ادا کی جانے والی ٹیکس کی رقم کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔

سوم. ٹیکس وہ ادائیگی ہے جو تمام شہریوں کے مشترکہ مفاد میں اخراجات کو پورا کرنے کے لئے کی جاتی ہے۔

4. ٹیکس ایک ذاتی ذمہ داری ہے. ایک ٹیکس دہندہ کو یہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ اسے اس سے بچنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔

س.8 ٹیکس کی بنیادی خصوصیات کی وضاحت کریں؟

جواب: ٹیکس مندرجہ ذیل بنیادی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔

1. انتظامی آمدنی: ان میں فیس، جرمانے اور جرمانے، خصوصی تشخیص، ضبطی اور خریداری شامل ہیں.

میں. فیس.

دوم. جرمانے اور سزائیں۔

سوم. خصوصی تشخیص.

.4 ضبطی.

.v .Escheat. VI

.2 تحائف اور گرانٹس: تحفے عام طور پر رضاکارانہ عطیات ہوتے ہیں۔ وہ ملک کے محب وطن افراد کے ذریعہ ریاست کو دیئے جاتے ہیں۔ تاہم، وہ جدید محصولاتی نظام میں کوئی اہم کردار ادا نہیں کرتے ہیں.

.3 پبلک انٹرپرائزز سے آمدنی: حکومت میں بھی شامل پبلک انٹرپرائزز کی آمدنی کو لوگوں کو سماجی فوائد فراہم کرنے کے مقصد سے متعدد تجارتی ادارے چلانے پڑتے ہیں۔ پاکستان اسٹیل ملز میں پی آئی اے، واپڈا، کے ای ایس سی اور دیگر کمرشل ادارے ریاست کی جانب سے چلائے جا رہے ہیں۔

JOIN FOR MORE!!!

س.9 ایڈم اسمتھ کی طرف سے دی گئی ٹیکس کی توپ کی وضاحت کریں۔

جواب: ایڈم سمتھ کے مطابق ٹیکس کا اچھا نظام وہ ہے جس میں مندرجہ ذیل چار توپیں یا اصول شامل ہوں۔

.1 مساوات یا مساوات کی کینن: مساوات کی توپ سے پتہ چلتا ہے کہ ٹیکس کے بوجھ کو مساوی طور پر تقسیم کیا جانا چاہئے یا ٹیکس دہندگان کی اہلیت کے لحاظ سے برابری کی جانی چاہئے۔ ایڈم اسمتھ نے استدلال کیا کہ ٹیکس آمدنی کے متناسب ہونا چاہئے۔ یعنی۔ ہر ایک کو اپنی استطاعت کے مطابق ٹیکس ادا کرنا چاہئے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

2. یقین کا اصول: ٹیکس دہندگان کو اس بارے میں اچھی طرح سے آگاہ ہونا چاہئے i) ادائیگی کا وقت، 2) ادا کی جانے والی رقم اور، 3) ٹیکس کی ادائیگی کا طریقہ.

3. سہولت کا قاعدہ: سہولت کا تصور تجویز کرتا ہے کہ ٹیکس کی ادائیگی کا مجموعہ، وقت اور طریقہ کار نہ صرف یقینی ہونا چاہئے بلکہ یہ ٹیکس دہندگان کے لئے بھی آسان ہونا چاہئے۔

4. معیشت کا کینن: معیشت کی کینن تجویز کرتی ہے کہ ٹیکسوں کی وصولی اور انتظام کرتے وقت غیر ضروری اخراجات نہیں کیے جانے چاہئیں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.10 براہ راست ٹیکس اور بالواسطہ ٹیکس کے درمیان فرق کریں.

جواب: براہ راست ٹیکس وہ ہے جس کا اثر اور واقعات ایک ہی شخص پر ہوں۔ اسے کسی اور کو منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ انکم ٹیکس براہ راست ٹیکس کی ایک اچھی مثال ہے، کیونکہ جس شخص سے یہ وصول کیا جاتا ہے اسے اس کا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔

دوسری طرف، بالواسطہ ٹیکس وہ ہے، جس کا اثر ایک شخص پر ہوتا ہے لیکن دوسرے پر ہوتا ہے. سیلز ٹیکس بالواسطہ ٹیکس کی ایک اچھی مثال ہے کیونکہ یہ ابتدائی طور پر سامان بیچنے والوں سے وصول کیا جاتا ہے لیکن وہ اسے اپنی جیب سے ادا نہیں کرتے۔ وہ سامان کی فروخت کی قیمتوں میں ٹیکس شامل کرتے ہیں اور سامان کے خریداروں سے وصول کرتے ہیں۔

س.11 براہ راست ٹیکسوں کی خوبیاں یا فوائد کیا ہیں؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: براہ راست ٹیکسوں میں مندرجہ ذیل خوبیاں پائی جاتی ہیں۔

میں. مساوات کے اصول کا جواز پیش کریں۔

دوم. معیشت کی کینن کا جواز پیش کریں۔

سوم. لچک کی کینن کا جواز پیش کریں۔

.4 یقین کی کینن کا جواز پیش کریں۔

.v تقسیم ی انصاف کا جواز پیش کریں۔

.6 شہری شعور پیدا کریں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

.7 رساؤ کو سیل کرنے میں مدد.

.8 براہ راست ٹیکسوں کے منفی اثرات سے بچنے میں مدد کریں.

س.12 خامیاں کیا ہیں یا براہ راست ٹیکسوں کے نقصانات؟

جواب: مندرجہ ذیل بنیادی نقصانات ٹیکس ہیں۔

میں. بڑے پیمانے پر چوری کی حوصلہ افزائی کریں۔

دوم. غیر مقبول اور تکلیف دہ.

سوم. من مانی.

.4 تکلیف۔

.v ٹیکس ادا نہ کرنے والوں میں غیر شہری شعور پیدا کریں۔

.6 ایک غریب ملک میں آمدنی کا غیر قابل اعتماد ذریعہ.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

سوال نمبر 13 بالواسطہ ٹیکسوں کی خوبیاں یا فوائد کیا ہیں؟

جواب: بالواسطہ ٹیکسوں کی فضیلت درج ذیل ہے۔

میں. ادائیگی کرنے کے لئے آسان.

دوم. بچنا مشکل ہے۔

سوم. آمدنی پیداواری.

4. خوف زدہ وسائل کی معقول تقسیم کو یقینی بنانے میں مؤثر.

v. سماجی قدر کے مقصد کو برقرار رکھیں.

6. شہری احساس کو بلند کریں۔

7. زیادہ پیداواری ثابت ہوتا ہے.

JOIN
FOR
MORE!!!

س.14 بالواسطہ ٹیکسوں کے نقصانات کیا ہیں؟

جواب: بالواسطہ ٹیکسوں کے اہم نقصانات درج ذیل ہیں۔

میں. وہ غیر منصفانہ ہیں۔

دوم. وہ غیر منافع بخش ہیں.

سوم. ایمانداری کی حوصلہ شکنی کریں۔

4. گاہکوں کے لئے نقصان دہ.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.15 ایک اچھے ٹیکس نظام کے لئے کیا ضروری ہے؟

جواب: تمام ماہرین معاشیات اس بات پر متفق ہیں کہ ایک اچھے ٹیکس نظام میں مندرجہ ذیل ضروری چیزیں شامل ہونی چاہئیں۔

1. اسے ٹیکس کے بنیادی اصولوں کو برقرار رکھنا چاہیے۔
2. یہ متوازن امتزاج ہونا چاہیے.
3. یہ تمام توپوں کو جذب کرنے والا ہونا چاہیے۔
4. اسے زیادہ سے زیادہ سماجی فائدے کو یقینی بنانا چاہیے۔
5. اسے انتظامی نقطہ نظر سے موثر ہونا چاہیے۔
6. یہ اقتصادی عدم مساوات کو کم کرنے کے لئے ایک موثر ذریعہ ہونا چاہیے.
7. یہ معاشی استحکام کا ایک موثر ذریعہ ہونا چاہیے۔
8. یہ اقتصادی ترقی کا ایک مؤثر ذریعہ ہونا چاہیے۔
9. یہ سماجی طور پر فائدہ مند ہونا چاہیے.
10. اسے پیداواری وسائل کی زیادہ سے زیادہ تقسیم کو یقینی بنانا چاہیے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.16 متناسب ٹیکس اور پروگریسو ٹیکس کے درمیان فرق کریں

جواب: متناسب ٹیکس وہ ہے جس میں ٹیکس کی ایک ہی شرح یا اسی فیصد سے ٹیکس وصول کیا جاتا ہے چاہے وہ قابل ٹیکس آمدنی کا حجم ہو جس پر یہ عائد کیا جاتا ہے۔ آمدنی میں تبدیلی کے ساتھ ٹیکس کی شرح یکساں رہتی ہے۔

تمام ٹیکس دہندگان کو اپنی آمدنی کا 5 فیصد ٹیکس کے طور پر ادا کرنا پڑتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

دوسری طرف ترقی پسند ٹیکس وہ ہے جس میں ٹیکس کی شرح یا فیصد میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ قابل ٹیکس آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ترقی پسند ٹیکس کا اصول "آمدنی زیادہ، ٹیکس کی شرح زیادہ" ہے۔

سوال نمبر 17 متناسب ٹیکس اور پروگریسو ٹیکس کے درمیان فرق کریں۔

جواب: بالواسطہ ٹیکس یا تو مخصوص یا اشتہاری ہو سکتے ہیں۔ کسی چیز پر اس کے وزن کے مطابق ایک خاص ٹیکس لگایا جاتا ہے۔ دوسری طرف، ایک ایڈ ویلوریم ٹیکس، اس کی قیمت کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ایک چیز کے فی یونٹ پر ایک مخصوص ٹیکس لگایا جاتا ہے، چاہے قیمت جو بھی ہو. مخصوص ٹیکس کی رقم مصنوعات کی پیداوار یا فروخت کے حجم کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔ دوسری طرف، ایڈ ویلوریم ٹیکس کسی چیز پر اس کی قیمت کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ یہ پیداوار یا اچھی چیز کی فروخت کی کل قیمت کے ساتھ مختلف ہوتا ہے.

JOIN FOR MORE!!!

سوال نمبر 18 ٹیکس کے اثرات اور واقعات کے درمیان فرق کریں.

جواب:

1. اثر سے مراد ٹیکس کا ابتدائی بوجھ ہے۔ واقعات سے مراد ٹیکس کا حتمی بوجھ ہے۔
2. ٹیکس کے اثرات کو تبدیل کیا جاسکتا ہے، ٹیکس کے واقعات کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا ہے۔
3. ٹیکس کے نفاذ کے وقت ٹیکس دہندگان کی طرف سے اثر محسوس کیا جاتا ہے۔ ٹیکس کے تصفیے کے وقت واقعات محسوس کیے جاتے ہیں۔
4. ٹیکس کا اثر اس شخص کو محسوس ہوتا ہے جس سے ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ یہ واقعہ اس شخص کی طرف سے محسوس کیا جاتا ہے جو اصل میں ٹیکس کا بوجھ اٹھاتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.19 عوامی اخراجات کی دو اہم اقسام کیا ہیں؟

جواب: عوامی اخراجات کی مندرجہ ذیل دو اہم اقسام ہیں۔

1. پیداواری اخراجات: عوامی اخراجات، جو براہ راست یا بالواسطہ طور پر ملک کے قدرتی یا انسانی وسائل کی ترقی میں مدد کرتے ہیں یا قومی دولت میں اضافہ کر کے قومی خوشحالی میں اضافے کا باعث بنتے ہیں، کو پیداواری اخراجات کہا جاتا ہے۔

2. غیر پیداواری اخراجات: سرکاری اخراجات جس کے نتیجے میں قومی آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا یا کسی سماجی فائدے کے حصول میں مدد نہیں ملتی، اسے غیر پیداواری، اخراجات کہا جاتا ہے۔ جنگی اخراجات، دفاع پر کیے جانے والے اخراجات، قرضوں پر سود کی ادائیگی، تنخواہیں، پنشن، پبلک ایڈمنسٹریشن، ملک میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنا غیر پیداواری اخراجات سمجھے جاتے ہیں۔ ان اخراجات کو کرنٹ اخراجات بھی کہا جاتا ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

س.20 پبلک ڈپارٹمنٹ کیا ہے؟

جواب: عام طور پر، "عوامی قرض" کی اصطلاح کسی حکومت کی طرف سے ملک کے اندر یا ملک سے باہر اٹھائے گئے قرضوں سے مراد ہے۔ افراد کی طرح، حکومتوں کو بھی قرض لینا پڑتا ہے جب ان کے اخراجات ان کی آمدنی سے زیادہ ہو جاتے ہیں۔

فلپس ای ٹیلر۔ پبلک فنانس سے متعلق ایک اتھارٹی نے عوامی قرضوں کی ان تین خصوصیات کو بیان کیا ہے۔

1. سرکاری قرضہ خزانے یا سرکاری خزانے سے قرض لینے کی شکل میں پیدا ہوتا ہے۔ مرکزی بینک یا ملک کا اسٹیٹ بینک.

2. جب بجٹ خسارہ ہوتا ہے تو حکومت کو قرض لینا پڑتا ہے، عوامی اخراجات محصولات سے زیادہ ہوتے ہیں۔

3. حکومت کو نہ صرف اصولی رقم بلکہ سود بھی ادا کرنا پڑتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

سوال نمبر 21 بجٹ کیا ہے ؟اس کی اقسام کیا ہیں ؟

جواب: بجٹ حکومت کی آمدنی اور اخراجات کا سالانہ بیان ہے۔ ٹیلر کے مطابق، "بجٹ حکومت کا ماسٹر فنانشل پلان ہے۔ یہ متوقع تخمینوں کو یکجا کرتا ہے

محصولات اور مجوزہ اخراجات اور ان تخمینوں سے کی جانے والی سرگرمیوں اور ان کی مالی اعانت کے ذرائع کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

بجٹ کی اقسام: بجٹ کی تین قسمیں ہیں۔ وہ یہ ہیں:

1. متوازن بجٹ: اگر بجٹ کا توازن صفر ہو۔ کل تخمینہ آمدنی اور کل مجوزہ اخراجات برابر ہیں، حکومت کے پاس متوازن بجٹ ہے۔

ڈاکٹر ڈالٹن کے مطابق، "متوازن بجٹ کا عام تصور یہ ہے کہ ، وقت کے ساتھ ، آمدنی اخراجات سے زیادہ یا کم سے کم نہیں ہوتی ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

2. سر پلس بجٹ: اگر بجٹ کی کل تخمینہ آمدنی کل مجوزہ اخراجات سے زیادہ ہے تو حکومت کے پاس سر پلس بجٹ ہے۔

3. خسارے کا بجٹ: اگر بجٹ کا کل تخمینہ ریونیو کل مجوزہ اخراجات سے زیادہ ہو تو حکومت کے پاس خسارے کا بجٹ ہوتا ہے۔

س.22 بجٹ کے اہم حصے کیا ہیں؟

جواب: ایک بجٹ متوازن یا سرپلس یا خسارہ ہو سکتا ہے، جو مندرجہ ذیل دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے:

1. ریونیو بجٹ: بجٹ کا یہ حصہ ٹیکس محصولات، نان ٹیکس محصولات اور دیگر محصولات اور ان محصولات کی وصولیوں سے حاصل ہونے والے اخراجات پر مشتمل ہوتا ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

2. کیپیٹل بجٹ: بجٹ کا یہ حصہ حکومت کی سرمائے کی وصولیوں اور ترقیاتی ادائیگیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ سرمائے کی وصولیوں کی بنیادی شکل عوام سے حاصل کردہ قرضے ہیں، ٹریژری بانڈز کی فروخت کے ذریعے مرکزی بینک سے قرضے بل ہیں، اور بیرونی ممالک سے حاصل کردہ قرضے ہیں. سرمائے کے اخراجات میں سڑکوں، ریلوے، بندرگاہوں، پانی، گیس، بجلی، آبپاشی کے منصوبوں اور طویل مدتی منصوبوں وغیرہ پر خرچ کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

س.23 پرائیویٹ فنانس اور پبلک فنانس کے درمیان فرق کریں۔

<u>جواب:</u> پبلک فنانس اور پرائیویٹ فنانس کے بنیادی اصول ایک جیسے ہیں۔ تاہم، ان کے درمیان کچھ مختلف ہیں.

1. ان کے پاس آمدنی کو اخراجات میں ایڈجسٹ کرنے کا مختلف نقطہ نظر ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

2. وہ مختلف مدتوں کے بارے میں فکر مند ہیں.
3. وسائل کی نوعیت مختلف ہے۔
4. ان کی رازداری کی نوعیت مختلف ہوتی ہے۔
5. ان کا بجٹ مختلف نوعیت کا ہوتا ہے۔
6. ان کے اخراجات کا انداز مختلف ہے۔
7. ان کے اخراجات کا مقصد مختلف ہو سکتا ہے۔
8. مستقبل کے لئے دونوں کا نقطہ نظر مختلف ہے۔
9. دونوں انسانی خواہشات کی تسکین کے مشترکہ مقصد پر مبنی ہیں۔
10. دونوں انسانی خواہشات کی تسکین کے مشترکہ مقصد پر مبنی ہیں۔
11. دونوں محدود وسائل کے ساتھ لامحدود ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں.

س.24 ٹیکس اور زکوٰۃ کے درمیان فرق

جواب: زکوٰۃ ایک قسم کا ٹیکس نہیں ہے۔ یہ ایک ٹیکس سے بالکل مختلف ہے. درج ذیل نکات زکوٰۃ کو ٹیکس سے الگ کرتے ہیں۔

1. صاحب کے جمع شدہ مال پر زکوٰۃ واجب ہے۔ نصاب مسلمان، جو وہ ہر سال غریبوں اور ضرورت مندوں کو ان کی مالی مدد کے لیے ادا کرنے کے پابند ہیں۔ اس کے بر عکس حکومت کی جانب سے لوگوں کی آمدنی اور دولت پر ٹیکس لگایا جاتا ہے۔ یہ عوام کی عام فلاح و بہبود کے لئے بھی حکومت کو ادا کیا جاتا ہے۔

2. زکوٰۃ کی ادائیگی ایک دینی فریضہ ہے جو صرف صاحب صاحب ادا کرتے ہیں۔ نسب مسلمان۔ دوسری طرف، ٹیکس کی ادائیگی ایک قومی ذمہ داری ہے، جو کسی ملک کے تمام شہریوں کے ذریعہ انجام دی جاتی ہے.

JOIN FOR MORE!!!

3. زکوٰۃ کی شرح 2 مقرر کی گئی ہے۔ پورے سال کے لئے جمع شدہ دولت کی مخصوص مقدار پر. 5٪ ہمیشہ کے لئے.

4. زکوٰۃ کا مقصد ضرورت مندوں کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ دوسری جانب ٹیکس محصولات کو حکومت کے ترقیاتی یا غیر ترقیاتی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

5. زکوٰۃ ایک دینی فریضہ ہے۔ اس کی ادائیگی صاحب صاحب کی طرف سے کی جائے گی۔ نسب مسلمان۔ دوسری طرف، ٹیکس قانونی ذمہ داری ہے. آئی ٹی حکومت کے حکم کے تحت ادا کیا جاتا ہے.

6. سال میں صرف ایک بار زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے۔ رجب کے مہینے میں یا اس کے بعد دوسری طرف ایک ٹیکس ایکسائز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس کی شکل میں ہر روز اور بار بار ادا کیا جاتا ہے کیونکہ یہ اشیاء کی قیمتوں میں شامل ہوتا ہے۔

7. ایک ٹیکسی جو کسی ملک کے تقریباً تمام امیر اور غریب ادا کرتے ہیں کیونکہ انہیں صارفین کا سامان خریدنے پر ایکسائز ڈیوٹی یا سیلز ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے بر عکس زکوٰۃ صرف صاحب اول ہی ادا کرتے ہیں۔ نصاب مسلمانوں اور حکومت کی طرف سے ادا کی جانے والی رقم غریبوں اور ضرورت مندوں کو دی جاتی ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

8. زکوۃ کی شرح تمام صاحب اول کے لیے متناسب ہے۔ نسب مسلمان۔ یہ تمام آمدنی والے گروہوں کے لئے ہر قسم کی جمع شدہ دولت پر 22٪ ہے. دوسری جانب انکم ٹیکس کی شکل میں ہونے والا ٹیکس اپنی نوعیت میں ترقی پسند ہے کیونکہ آمدنی میں اضافے کے ساتھ اس کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے۔

9. زکوۃ کا مقصد چند لوگوں کے ہاتھوں میں دولت کے ارتکاز کی حوصلہ شکنی کرنا ہے۔ اس کے لئے اس مقصد کے لئے یہ سونے اور چاندی کی بچت اور ذخیرہ اندوزی پر عائد کیا جاتا ہے. دوسری طرف بچت اور سونے کے زیورات پر کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

JOIN
FOR
MORE!!!

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب#15

کاروبار یا تجارت کا چکر

س.1 ایک تجارتی سائیکل کی وضاحت کریں.

جواب: کینز کے الفاظ میں،

"تجارتی چکر اچھی تجارتی خصوصیات کے ادوار پر مشتمل ہوتا ہے جس میں بڑھتی ہوئی قیمتوں اور کم روزگار فیصد شامل ہوتے ہیں، خراب تجارت کے ادوار میں تبدیلی ہوتی ہے جس میں گرتی ہوئی قیمتوں اور بے روزگاری کی اعلی شرح شامل ہوتی ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

پروفیسر گورڈن کے مطابق۔

"کاروباری چکر مجموعی معاشی سرگرمیوں میں توسیع اور سکڑاؤ کی بار بار تبدیلی پر مشتمل ہے، ہر سمت میں تبدیلی کی تحریکیں معیشت کے تمام حصوں میں عملی طور پر مضبوط اور رائج ہیں۔

س.2 تجارتی سائیکلوں کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

جواب: تجارتی چکر کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. ایک تجارتی چکر توسیع کی دو متضاد قوتوں سے تشکیل پاتا ہے جو ایک دوسرے کی پیروی کرتے ہیں۔ توسیع سے سکڑنے اور سکڑنے سے توسیع تک کا یہ بہاؤ اپنے راستے میں لہر کی طرح ہے۔
2. توسیع اور سکڑنے کی قوتیں وقفے وقفے سے وقفے وقفے سے ہوتی رہتی ہیں۔
3. وہ ہمیشہ بحران کا شکار رہتے ہیں، موسم یہ ایک تیزی یا ڈپریشن ہے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

4. کوئی بھی چکر بالکل کسی دوسرے سے ملتا جلتا نہیں ہے۔

5. قیمتیں اور پیداوار عام طور پر ایک ساتھ بڑھتے یا گرتے ہیں.

6. منافع میں دیگر قسم کی آمدنی کے مقابلے میں بہت زیادہ فیصد کا اتار چڑھاؤ ہوتا ہے۔

7. وہ ایک ہمہ گیر فطرت رکھتے ہیں.

8. وہ زیادہ تر منظم پیسے کی معیشتوں میں ہوتے ہیں.

9. اوپر سے نیچے کی طرف جھولے تیزی سے ہوتے ہیں اور نیچے سے ان کے جھولے تیز ہوتے ہیں۔

JOIN FOR MORE!!!

س.3 ٹریڈ سائیکل کے مختلف مراحل کا نام بتائیں اور ان میں سے کسی ایک کی وضاحت کریں۔

جواب: ایک عام کاروباری چکر میں چار مختلف مراحل یا مراحل ہوتے ہیں۔ وہ تیزی یا خوشحالی، ڈپریشن یا سکڑاؤ، ریسیوسین اور بحالی یا بحالی کا مرحلہ ہیں.

عروج یا خوشحالی کا مرحلہ: اس مرحلے میں بحالی یا بحالی کا مرحلہ رفتار حاصل کرتا ہے۔ ایک صنعت میں سرمایہ کاری کی بحالی دوسری صنعت کی بحالی کو تحریک دیتی ہے۔ امید بڑھتی ہے اور دور دور تک پھیل جاتی ہے۔ تاجروں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ اجرت، سود اور دیگر اخراجات پیچھے رہ جاتے ہیں۔

بڑھتے ہوئے منافع کی وجہ سے تاجر اور صنعت کار اپنی سرمایہ کاری میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ تیزی کی رفتار نئی بلندیوں کو چھوتی ہے۔ کاروباری اعتماد اپنے عروج پر تحقیق کرتا ہے. یہ صورتحال مکمل روزگار کی راہ ہموار کرتی ہے۔ اس مرحلے کو خوشحالی کا مرحلہ بھی کہا جاتا ہے۔

س.4 ڈپریشن مرحلے کی اہم خصوصیات کی وضاحت کریں؟

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

جواب: ڈپریشن مرحلے کی خصوصیات: یہ بڑے پیمانے پر مصائب کا دور ہے کیونکہ ڈپریشن کے دوران معاشی سرگرمیاں معمول کی سطح سے بہت نیچے چلی جاتی ہیں۔ پیداوار میں تیزی سے کمی، بڑے پیمانے پر بے روزگاری، گرتی ہوئی قیمتیں، گرتے ہوئے منافع، کم اجرت اور قرضوں میں کمی معیشت کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ہر طرح کی تعمیراتی سرگرمیاں تقریباً مکمل طور پر رک جاتی ہیں۔ کچھ صنعتیں اپنی پیداوار بند کرنے پر مجبور ہیں۔ معیشت کے تمام طبقوں کو دوسروں کے مقابلے میں کچھ زیادہ تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کاروباری برادری سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہے۔

س.5 بوم کے مرحلے کی اہم خصوصیات کی وضاحت کریں؟

جواب: بوم کے مرحلے کی اہم خصوصیات: اس مرحلے میں، امید بڑھتی ہے اور دور دور تک پھیل جاتی ہے. تاجروں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ اجرت، سود اور دیگر اخراجات پیچھے رہ جاتے ہیں۔ بڑھتے ہوئے منافع کی وجہ سے تاجر اور صنعت کار اپنی سرمائے کی سرمایہ کاری میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ تیزی کی رفتار نئی بلندیوں کو چھوتی ہے۔ کاروباری اعتماد اپنے عروج پر پہنچ جاتا ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

س.6 کساد کے مرحلے کی اہم خصوصیات کی وضاحت کریں؟

جواب: کساد کے مرحلے کی اہم خصوصیات: وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تیزی کا مرحلہ کساد کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ حد سے زیادہ پر امیدی حد سے زیادہ ناامیدی کی راہ ہموار کرتی ہے جس میں ہچکچاہٹ، شک اور خوف کا احساس شامل ہوتا ہے۔ کریڈٹ کا معاہدہ کیا جاتا ہے اور کاروبار کی توسیع روک دی جاتی ہے۔ سرمایہ کاری رک جاتی ہے اور بے روزگاری میں اضافہ ہوتا ہے۔ قیمتوں میں تیزی سے کمی آتی ہے اور تاجروں کا اعتماد بری طرح ہلا کر رہ جاتا ہے تعمیراتی سرگرمیاں سست روی کا شکار ہیں اور بے روزگاری پوری معیشت میں پھیل گئی ہے۔

س.7 فیز ریکوری کی اہم خصوصیات کی وضاحت کریں؟

جواب: فیز ریکوری کی اہم خصوصیات: امید کا ماحول شروع ہوتا ہے۔ اس سے کاروباری سرگرمیوں میں مزید بہتری آتی ہے۔ صنعتی پیداوار آہستہ آہستہ بڑھنے لگتی ہے۔ روزگار کا حجم بھی لگاتار بڑھنے لگتا ہے۔ نتیجتاً، اشیاء اور خدمات کی پیداوار اور قیمتوں میں اضافے کا رجحان ظاہر

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بینک اور دیگر مالیاتی ادارے صنعتوں کو قرضے اور کریڈٹ ایڈوانس کرنا شروع کر دیتے ہیں جس سے رقم کی گردش کی رفتار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس عمل یا احیاء کے اپنے نقلی اثرات ہوتے ہیں۔

JOIN
FOR
MORE!!!

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

باب نمبر16

بین الاقوامی یا غیر ملکی تجارت

س.1 گھریلو اور بین الاقوامی تجارت میں کیا فرق ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل علاقے میں دونوں قسم کی تجارت کے مختلف پہلو ہیں۔

1. دونوں قسم کی تجارت کے نقل و حرکت کے پہلوؤں کا فرق.
2. کرنسیوں کا فرق.
3. مختلف ممالک کی جانب سے تجارت پر عائد پابندیاں۔
4. قدرتی وسائل پر فرق
5. جغرافیائی اور آب و ہوا کے حالات میں فرق.
6. بازاروں کا فرق۔
7. ادائیگیوں کے توازن کا مسئلہ۔

JOIN FOR MORE!!!

س.2 بین الاقوامی تجارت کے فوائد کیا ہیں؟

جواب: بین الاقوامی تجارت سے مندرجہ ذیل قسم کے فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

1. بین الاقوامی تجارت کسی ملک کو ان اشیاء کو حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہے جو اس کی پیداوار نہیں کرتی ہیں۔
2. بین الاقوامی تجارت کی مدد سے ملکی پیداوار میں کمی کو دوسرے ممالک سے درآمدات کے ذریعے پورا کیا جا سکتا ہے۔
3. کچھ ممالک خام مال کی کچھ خاص اشیاء کی پیداوار میں نسبتاً فوائد سے لطف اندوز ہوتے ہیں.

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

4. بین الاقوامی تجارت کم ترقی یافتہ ممالک کو اپنی معیشتوں کو صنعتی بنانے میں بھی مدد کرتی ہے۔

5. بین الاقوامی تجارت ایک ملک سے دوسرے ملک میں اشیاء کی منتقلی میں بھی مدد کرتی ہے جس کے نتیجے میں خیالات کا تبادلہ بھی ہوتا ہے۔

6. بین الاقوامی تجارت لوگوں کو ایک ملک کے دوسرے پر انحصار کا احساس دلاتی ہے۔

7. بین الاقوامی تجارت دنیا کی مختلف قسم کی مصنوعات کی مجموعی پیداوار کو بڑھانے میں بھی مدد کرتی ہے۔

8. اس سے روزگار کے مواقع بڑھانے میں بھی مدد ملتی ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

س.3 بین الاقوامی تجارت کے نقصانات کیا ہیں؟

جواب: بین الاقوامی تجارت کچھ نقصانات کا سبب بنتی ہے۔

1. بین الاقوامی تجارت مسابقت پر مبنی ہے جو عام طور پر ترقی پذیر ملک کی گھریلو صنعتوں کے لئے لاگت کے عنصر کے ساتھ تباہی کا باعث بنتی ہے۔

2. بین الاقوامی تجارت بعض ممالک کو ضروری اشیاء یا خام مال کے لئے بھی قابل اعتماد بناتی ہے جو صارفین کی اشیاء یا کیپیٹل گڈز کی تیاری کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ ہمیشہ خدا نہیں ہے.

3. کچھ ممالک برآمدات کے لئے اپنے خام مال کا استحصال کرتے ہیں۔

4. کچھ معاملات میں، بین الاقوامی تجارت میں ایک ملک کا دوسرے پر سیاسی غلبہ شامل ہو سکتا ہے.

س.4 تجارت کی شرائط کیا ہیں؟

جواب: جس شرح پر ملک کی اشیاء کا دوسرے ممالک کے دیوتاؤں کے خلاف تبادلہ کیا جاتا ہے اسے تجارت کی شرائط کہا جاتا ہے۔ تجارت کی شرائط، درحقیقت، سامان کی بین الاقوامی اقدار کو ظاہر کرتی ہیں. یہ قدریں کسی ملک کی برآمدات اور درآمدات کی قیمتوں پر منحصر ہیں۔ جب

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

کسی ملک کی برآمدات کی قیمتیں اس کی درآمدات کے مقابلے میں زیادہ ہوں۔ایسی صورتحال میں تجارت کی شرائط کو ملک کے لئے سازگار قرار دیا جاتا ہے کیونکہ یہاں تجارت سے حاصل ہونے والا فائدہ نسبتاً بڑا ہوگا اور اس کے برعکس ہوگا۔

س.5 ادائیگیوں کے توازن میں عدم توازن کی وجوہات کیا ہیں؟

جواب: __ایسے__ بہت سے عوامل ہیں جو مشترکہ طور پر کسی ملک کی ادائیگیوں کے توازن میں عدم توازن پیدا کرتے ہیں۔

1. قدرتی عنصر انڈومنٹ.
2. ملک کے اندر تجارت کا دباؤ بڑھتا ہے۔
3. ملک کے اندر افراط زر کا دباؤ۔
4. بڑے پیمانے پر سرمائے کی نقل و حرکت۔
5. سیاسی عدم استحکام۔
6. دیگر وجوہات.

JOIN
FOR
MORE!!!

س.6 ادائیگیوں کے توازن میں عدم توازن کو دور کرنے کے لئے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟

جواب: ادائیگیوں کے توازن میں عدم توازن کو دور کرنے کے لئے بہت سے اقدامات اپنانے کی ضرورت ہے۔ان میں سے کچھ مندرجہ ذیل نوعیت کے ہیں.

1. برآمدات کو فروغ دیا جائے اور درآمدات کو محدود کیا جائے۔
2. گھریلو کرنسی کی قدر میں کمی کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔
3. افراط زر یا قیمتوں میں کمی کی پالیسی پر مناسب اقدامات کے ساتھ عمل کیا جانا چاہئے۔
4. ایکسچینج کنٹرول کو برقرار رکھنا ضروری ہے جوش و خروش سے۔

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter

س.7 تجارت کے توازن اور ادائیگی کے توازن کے درمیان فرق کریں۔

جواب: تجارت کا توازن بمقابلہ ادائیگیوں کا توازن: کسی ملک کی تجارت کا توازن ایک خاص سال کے دوران باقی دنیا کے ساتھ اس کے تجارتی لین دین کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ صرف ظاہری برآمدات اور درآمدات کی مجموعی قیمت کو مد نظر رکھتا ہے۔ ظاہری یا ٹھوس برآمدات اور درآمدات وہ ٹھوس اشیاء ہیں جو دراصل بندرگاہوں پر ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ وہ صرف سامان کی شکل میں ہیں۔ خدمات کی اقدار تجارت کے توازن میں شامل نہیں ہیں. اسے تجارت کے توازن میں شامل کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ ملک کے لئے سازگار ہے۔ اس کے برعکس، اگر درآمدات کی رقم کی قیمت ظاہری برآمدات کی رقم کی قیمت سے زیادہ ہے، تو تجارت کا توازن ملک کے لئے ناسازگار کہا جاتا ہے.

ادائیگیوں کا توازن کسی ملک کی جامع تصویر پیش کرتا ہے۔ اس میں ظاہری برآمدات اور درآمدات کی مجموعی قیمت کے علاوہ مختلف قسم کی غیر مرئی برآمدات اور درآمدات اور غیر اجناس کی اشیاء بھی شامل ہیں۔ نظر نہ آنے والی اشیاء وہ ہیں جو بندرگاہوں پر ریکارڈ نہیں کی جاتی ہیں۔ ان اشیاء میں شپنگ، انشورنس اور بینکنگ کمپنیوں کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات، سود کے قرضوں کی ادائیگی، سیاحوں اور زائرین کی جانب سے کیے جانے والے اخراجات، غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے سرمایہ کاری پر منافع کی ادائیگی شامل ہیں۔ اس طرح ادائیگیوں کا توازن تجارت کے توازن کے مقابلے میں ایک وسیع اور زیادہ جامع تصور ہے۔ تجارت کا توازن ادائیگیوں کے توازن کا ایک حصہ ہے۔

JOIN FOR MORE!!!

MCC MASTER COACHING CENTER
Add: Yaseen Square Block A, Doli Khata, Near Gulzar-e-Habib Masjid
Salman Arif Tabani 0312-2650108 www.youtube.com/@MasterCoachingCenter